

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُرْكَرِينَ

بفصد وکریدن متطابق

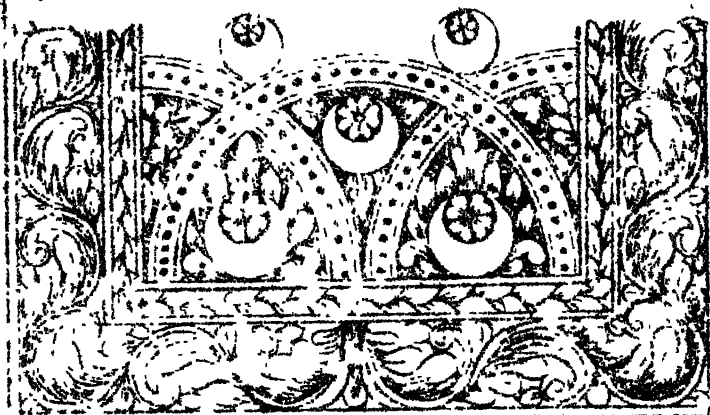
تکر و وضو نماز

حادی سایل وضو نماز از تکر و وضو نماز

با تمام

بند و نگاه به تمام نماز عبد کریم ان قاضی از مجتهدین و علمای

طبع کریم و فایده بی بدیهه طبع منسوب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاٰحِبَّہٖ اَبَدًا
 اَبَدًا اَمَّا بَعْدُ فَاَعْلَمُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا
 مُحَمَّدٌ وَبَارِکُ وَسَلَامٌ اب معلوم ہووے
 کہ یہ کتاب وضو نماز کا چھوٹا سا جز ہے حضرت امام
 شافعی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں بچوں کو
 پہلے سیکھنے اور یاد کرنے کے واسطے اسکا نام
 وضو نماز کا مختصر بیان ۔ اللہ تعالیٰ سب بچوں کو
 نیک توفیق بخشے اور علم نصیب کرے آمین

باب پہلا

کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ ایک ہی محمد اللہ کے رسول ہیں

ایمان کا اقرار

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْكِيهِ وَكُتِبَ عَلَيَّ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرُ خَيْرٌ مِنْ

اللَّهِ تَعَالَى

وَكُتِبَ

اور لکھا گیا ہے

بِمَا أُنْكِيهِ

اور جس سے فرماتا ہوں

أَمَنْتُ بِاللَّهِ

میں نے ایمان لایا اللہ پر

وَالْقَدْرُ

ایک دن

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور روز قیامت پر

وَرُسُلِهِ

اور اس کے پیغمبروں پر

مِنْ آيَاتِهِ تَعَالَى

اللہ تعالیٰ سے

وَشِرْكَ

اور شرک

خَيْرٌ

بیکس تقدیر کا

شہادت کا کلمہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

رَّسُولُ اللَّهِ

اور یہ بھی شہادت کا کلمہ ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

توحید کا کلمہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يَحْيَى وَمَيِّتٌ بِيَدِهِ الْخَيْرُ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تحمید کا کلمہ

سُبَّانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْحَيُّ الْقَظِيمُ

باب دوسرا وضو کا بیان

دوسرے کے بغیر نماز درست نہیں ہوگا سو پاک پانی سے
دستوں کو دھو کر تے وقت پہلے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
پڑھنا اور ایک چیز تین وقت دھونا تب یہ کلمہ شہادت کا
پڑھنا ہے اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ دُعا ہے اگر
دعا میں کوئی پڑھنے یا نہ پڑھنے کی دعا میں یہ پڑھنا

یہ دعا پہلے پڑھوئے وقت پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْأَظْهَارَ
وَالْأَسْلَامَ نُورًا لِسَمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ يَا اللَّهُ
یہ دعا غفر وکرتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ أَطْمِئِنِّي خَسَنَ الطَّعَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اللَّهُ
یہ دعا ناک کو باقی لکارتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ تَقِمْنِي خَسَنَ الرَّاحَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اللَّهُ
وشر کی نیت اور منہرہ دھوئیں دعا

یہ دعا کوئی نیت نہرہ دھوئیں وقت پہلانی ہوئی کینا وشر
وضو کرنا ہون نماز و نیت ہونیکے واسطے پس بھیجے یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ بَيِّنْ وَخَيِّرْ بَيْنَ طَوَائِفِ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ

یہ دعا بید جا اقمہ کین تک دھوئیں وقت پڑھے
اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِإِيْنِي وَمَا سَبَّحْتُ جِئَا إِلَهُكَ يَا اللَّهُ
یہ دعا با بیان اقمہ کین تک دھوئیں وقت پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشَمَالِي وَلَا مِنْ وَدَّ عَظْمِي يَا اللَّهُ
یہ دعا سر او پانی لکارتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ أَظْلِمْنِي خَسَنَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ يَا اللَّهُ

اور یہ بھی شہادت کا کلمہ ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

توحید کا کلمہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تسمیہ کا کلمہ

سُبَّحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

باب دوسرا وضو کا بیان

وضو کرنے کے بغیر نماز درست نہیں ہوتا۔ سو پاک پاؤں سے
دھونا، نماز اور وضو کرتے وقت پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم
بولنا اور ہر ایک چیز تین وقت دھونا، یہ وہ کلمہ شہادت کا
یہ ہے جانا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اسے چھپے اگر
دعا میں کوئی یہ کہے یا نہ کہے تو پڑھے وہی دعا میں یہ بین
یہ دعا پہلے کہے دھوئے وقت پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْإِسْلَامَ
وَالْإِسْلَامَ نُورًا لِبِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ يَا أَللَّهُ
یہ دعا غرور کرتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ أَطْعِمْنِي أَحْسَنَ الطَّعَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَللَّهُ
یہ دعا ناک کو پانی لگانے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ شَقِّمْ نَفْسِي أَحْسَنَ الشَّقَائِمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَللَّهُ
وضو کی نیت اور منہ پر دھوئی دعا

یہ وضو کی نیت نہہ دھوئی وقت پہلے پانی بولی میں کہنا فرض ہے
وضو کرنا ہونے کا زوریت ہونیکے واسطے اس پتھر پر دعا پڑھتے
اللَّهُمَّ بَيِّنْ وَبَحِّثْ بَنُوطَكَ الْعَظِيمِ يَا أَللَّهُ

یہ دعا بیدار ہونے کے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تُطِغْنِي كِتَابِي بِمَنْزِلِي وَمَا سَبَّحْتَ جَسَادِي بِسُورَةِ
یہ دعا بیان اہل بیت کے دھوئی وقت پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تُطِغْنِي كِتَابِي بِشَمَالِي وَلَا مِنْ وَدَعِ ظَهْرِي يَا أَللَّهُ

یہ دعا سر کو پانی لگانے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ أَظْهِرْنِي قُتْبَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظُلْمَ لَاجِلٍ لَكَ يَا أَللَّهُ

یہ دعا کا تون کو اپنی لگاؤ وقت پر ہے

اللَّهُمَّ أَسْمِعْنِي خَيْرَ الْكَلَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اللَّهُ

یہ دعا عابد کا پانوں و ہوشی وقت پر ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ قَدْ عَلِمْتَ وَقَدْ عَلِمَ وَلَدِي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
يَوْمَ تَكُونُ فِيهِ الْأَقْدَامُ يَا اللَّهُ ۝

یہ دعا بایان پانوں و ہوشی وقت پر ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي سَيِّئًا مَسْنُونًا قَبْلَ مَا مَقْبُولًا وَدُنْيَا
تَغْفِرُ لَوْ تَجَارَةٌ لَنْ يَبُورَ أَبَا عَزْزٍ مِثْلَ شَوْبٍ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

یہ دعا و نماز عورت کے بعد پڑھنا سنت ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْ
مِنَ الْمُنْتَهِرِينَ وَاجْعَلْ خَيْرَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ سُبْحَانَكَ
اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ جَاءَكَ بِشِيرُكَ
لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَاعْتَصِمُ بِكَ عَلَى سَيِّدِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

باب تیسرا نماز کی کیفیت کا بیان

نماز کے واسطے بان اویس پور سے پاک کھنڈ میں ایک کھڑکھڑی ہوئی
پانی جیوینا کر کے پڑھنا اور نماز پڑھنے کے واسطے بائیں طرف
منہ کر کے کھڑا ہونا اور نماز کی خوشنکری کرنا اور ہر ایک نماز کی قیمت
اپنی بولی یا سنت ثابت ہے مگر کہنا کہ سمجھ میں آوے گا کہ کوئی بولی
مذہبی بن بھی پڑے لیکن جو نیت اپنی بولی میں بھی ہے اس واسطے
کی کہ نماز کا ایسا سمجھو اور نماز کی نیت نہ ہو تو نماز کا اثر اور نیت
میں وجہ نماز کے ساتھ اس وقت اللہ کے لیے ہے اور نیت
کا اثر نماز کے ساتھ ہے اور نیت میں ایک کھڑکھڑی ہوئی
بازو

نماز کی نیت

نماز کی فرض نہ ہونے کے آگے کو نیت سنت نماز پڑھنا اگر نیت ہے
سنت نماز پڑھنا ہونے کے آگے کو نیت اور اگر نیت ہے کہ اس واسطے کہ
عربی میں اس طریق

أَحْيِي سُنَّةَ الصَّالِحِينَ آدَاءُ دِلِّهِ نَدَاءُ إِلَى اللَّهِ الْكَرُّ

نماز کی نیت

نماز کا نیت پڑھنا ہونے کے آگے کو نیت اور اگر نیت ہے کہ اس واسطے کہ
عربی میں اس طریق

أَصْلِي فَرَضَ الظُّهْرَ وَكَعَتَيْنِ أَدَاءَ لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

صبح کی فرض نماز کے بعد سنت نماز نہیں ہے

ظہر کی فرض نماز کے آگے کی سنت نماز کی نیت

ظہر کی فرض نماز کے آگے چار رکعت سنت پڑھنا مستحب ہے

چار رکعت سنت پڑھنا دو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھنا سنا

آگے کی چار رکعت کی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھتا ہوں ظہر کے آگے کی دو رکعت ادا کرتا ہوں

اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اسطرت

أَصْلِي سُنَّةَ الظُّهْرِ قَبْلِيَّةً وَكَعَتَيْنِ أَدَاءَ لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

ظہر کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھتا ہوں ظہر کی چار رکعت ادا کرتا ہوں اللہ اکبر

اللہ اکبر عربی میں اسطرح

أَصْلِي فَرَضَ الظُّهْرَ أَرْبَعَ وَكَعَاتٍ أَدَاءَ لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

ظہر کے پیچھے کی سنت نماز کی نیت

ظہر کی فرض نماز کے پیچھے چار رکعت سنت پڑھنا دو دو

رکعت کی نیت کر کے پڑھنا اسکی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھتا ہوں ظہر کے پیچھے کی دو رکعت ادا کرتا ہوں

پڑھتا ہوں عربی میں

اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح
أَصْلِي سُنَّةُ الظُّهْرِ بَعْدَ يَتِيَّةِ الرَّكْعَتَيْنِ أَدَاءَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عصر کی سنت نماز کی نیت

عصر کی فرض نماز کے آگے چار رکعت سنت پڑھنا دو دور رکعت
 کی نیت ترکے پڑھنا اس کی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھتا ہوں عصر کی دو رکعت ادا کرتا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصْلِي سُنَّةُ الْعَصْرِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ أَدَاءَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عصر کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھتا ہوں عصر کی دو رکعت ادا کرتا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصْلِي فَرْضِ الْعَصْرِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ أَدَاءَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عصر کی فرض نماز کے پہلے سنت نماز نہیں ہے

مغرب کی فرض نماز کے آگے ہی سنت نماز کی نیت
 مغرب کی فرض نماز کے آگے دو رکعت سنت اور پچھلے بھی

دو رکعت سنت پڑھنا اس کی نیت یہ ہے
 سنت نماز پڑھتا ہوں مغرب کے آگے کی دو رکعت ادا

پڑھتا ہوں

کرنا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح
أَصَلِّي سُنَّةَ الْمَغْرِبِ قَبْلِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
مغرب کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھنا ہوں مغرب کی تین رکعت اور کرنا ہوں اللہ
 کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصَلِّي فَرَضَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
مغرب کے پیچھے کی سنت نماز کی نیت

سنت نماز پڑھنا ہوں مغرب کے پیچھے کی دو رکعت اور کرنا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصَلِّي سُنَّةَ الْمَغْرِبِ بَعْدِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
عشا کے فرض نماز کے آگے کی سنت نماز کی نیت

عشا کی فرض نماز کے آگے دو رکعت سنت اور پیچھے بھی دو رکعت
 سنت پڑھنا سو آگے کی دو رکعت کی نیت یہی ہے

سنت نماز پڑھنا ہوں عشا کے آگے کی دو رکعت اور کرنا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصَلِّي سُنَّةَ الْعِشَاءِ قَبْلِيَّةً رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
عشا کے فرض نماز کی نیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم باب نماز کے بیان میں

وہ نماز پڑھتا ہوں عشا کی چار رکعت اور اگر تپا ہوں اللہ کے

عربی میں اس طرح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَاٰلِهِ وَاٰلِهِمْ سَلَامًا

عشا کے وہ نماز کے پیچھے کی سنت نماز کی نیت

سنت نماز پڑھتا ہوں عشا کے پیچھے کی دو رکعت اور اگر تپا ہوں

اللہ کے واسطے اللہ اکبر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَاٰلِهِ وَاٰلِهِمْ سَلَامًا

وتر کی نماز کا بیان

عشا کے پیچھے وتر کی نماز پڑھنا سو تین رکعت پڑھنا اور اگر کوئی

چاہے پانچ باسات یا نو یا گیارہ یقین پڑھے زیادہ نہیں سو

دو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھے اور آخر کو ایک رکعت پڑھے اور

اگر کوئی چاہے تو فقط ایک رکعت پڑھے

وتر کی دو رکعت کی نیت

سنت نماز پڑھتا ہوں وتر کی دو رکعت اور اگر تپا ہوں اللہ کے

عربی میں اس طرح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَاٰلِهِ وَاٰلِهِمْ سَلَامًا

وتر کی ایک رکعت کی نیت

سنت نماز پڑھنا ہون وتر کی ایک رکعت اور کرتا ہوں اللہ کے

واسطے اللہ اکبر ^{پڑھنا} عربی میں اس طرح

اَصَلِّ سُنَّةَ اَلْوَتْرِ رُكْعَةً وَاحِدَةً اَدَاءً وَلِلّٰهِ تَعَالٰی اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تہجد کی نماز کا بیان

تہجد کی نماز کے واسطے تیرہ تیرہ ہی کہ غشا کی نماز کے بعد وتر نہیں
پڑھنا ایک غیدیکے اٹھنا تب وتر کی نماز پڑھنا ایک رکعت سے
کیا ۔ دو رکعت تک جیسا کہ وتر کی نماز کے بیان میں لکھا ہے اس طرح
زنیسے تہجد اور وتر کی نماز دونوں مسلسل ہوتی ہیں اگر کسی کو
خوف ہووے کہ سوینیکے بعد جاگ اٹھنے سے نہ سکے تو اسنے وتر کی نماز
پڑھنا اور اگر کوئی وتر کی نماز پڑھنے کے سووے تیرہ تیرہ ہی چھوٹا ہووے
اور تہجد کی نماز پڑھنی چاہے تو اسنے تہجد کی نماز کی نیت کر کے
دو رکعت یا چار رکعت یا چاہے اتنی کتنی پڑھنا اور ایک
روایت میں بارہ رکعت پڑھنا آیا ہے سو وہ وہ رکعت کی
نیت کر کے پڑھنا اور تہجد کی نماز آدھی نیت کے چھپے پڑھنا
افضل ہے اسکی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھنا ہون تہجد کی دو رکعت اور کرتا ہوں اللہ کے

واسطے اللہ اکبر ^{پڑھنا} عربی میں اس طرح

أَصْلُ سُنَّةِ التَّحِيَّةِ رَكْعَتَيْنِ أَدَاءَ لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز کی نیت

جب کسی مسجد میں داخل ہونا تو پہلے دو رکعت سنت نماز پڑھنا

اسکو تحیۃ المسجد کی نماز کہتے ہیں اس کی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھنا جو تحیۃ المسجد کی رکعت اول یا دونوں

اللہ کی واسطے اللہ اکبر عزوجل میں اس طرح

أَصْلُ سُنَّةِ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ أَدَاءَ لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

اور بعد میں ہو سکے کہ سنت نماز ان کو ہر ایک رکعت میں اس طرح

پہلے کوئی اور سورت پڑھنا پڑا شائبہ

نماز کی رکعتوں میں پڑھنے کا بیان

فرض نماز کی نیت کے پہلے اللہ اکبر بولنے سے دعا آہستہ پڑھنا

وَجِئْتُ وَجْهِي لِلدَّائِي فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ زَيْفًا مُسَلِّدًا

وَمَا أَنَا مِنَ الشَّيْرِ كَيْفَ ذَرَأَ صَلَواتِي وَنَسَكِي زَحِيَّيَا

وَمَا لِي بِاللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا

مِنَ الْمُسْلِمِينَ اے بعد اموذ باللہ من الشیطان الرجیم

پڑھنا اور بسم اللہ کے ساتھ اللہ کی سورت ولا شریک

پڑھنے کے ذریعہ ظہر نامت رب اغفر لی آمین کہنا اور فرض نماز کی

پہلی دو کھنڈوں میں الحمد کے پیچھے دوسری سورت پڑھ کر آیت کے ساتھ پڑھنا
سوا الحمد اور دوسری سورت دن کے وقت آہستہ اور رات کے وقت وضو نماز
میں بلند پڑھنا لیکن وضو نماز کی تیسری و چوتھی رکعت میں الحمد آہستہ
پڑھنا بس دوسری سورت نہیں پڑھنا اور سورت کی سب جہتوں میں
الحمد اور دوسری کوئی سورت آہستہ پڑھنا

اور یہ تسبیح رکوع میں تین وقت آہستہ پڑھنا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
وَبِحَمْدِهِ اور رکوع میں سے سر رکھتے ہوئے یہ ذکر سمیع اللہ
لَمَنْ حَمَدَهُ آہستہ بولتے کھڑا رہتا تب یہ ذکر بھی آہستہ پڑھنا
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَاءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلَاءُ الْأَرْضِ وَمِلَاءُ مَا
بَيْنَهُنَّ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اور سجدہ میں یہ تسبیح تین وقت آہستہ
پڑھنا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ اور دو سجدوں کے درمیان
بیٹھنا تب یہ دعا آہستہ پڑھنا رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِقْ لِي فَلْجَبْرِ
وَأَرْفَعْني وَأَرْفَعْني وَأَهْدِ لِي وَعَافِني وَعَافِ عَنِّي
اور رکوع میں جاتی وقت اور سجدہ میں جاتی وقت اور سجدہ میں سر
اٹھاتے وقت اور جاتی وقت سے اٹھتے وقت اللہ اکبر مرتہ بولتے جانا۔

تمہا کے واسطے بیٹھنا تب یہ پڑھنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُبَارَكِ الْكَافِرِ الْغَفُورِ الْكَرِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

[illegible][illegible]

الْفَضِيلَةِ وَالذَّجَّةِ التَّفِيحَةِ وَابْعَثَهُ مَقَامًا مَحْمُودًا بِالْذَّيْجِ
وَعَدَّتْهُ وَأَزْمَرَتْهُ شَفَاعَتَهُ وَلَا تَحْمِلُنَا رُؤْيَاكَ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ
الْمِيعَادَ اور ہر ایک فرض نماز پڑھنے کے وقت پہلے اس طرح اقامت
پڑھنا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ عَلَيَّ وَالصَّلَاةُ عَلٰى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ
الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور جب قدامت الصلوٰۃ کے لفظ سنے تب یہ کہنا
اقامھا اللہ وَاَدَامَهَا وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا
اور اقامت پوری ہو و سے تب درود اور اذان کے پیچھے
پڑھنے کی دعا پڑھنا جو ابھی اوپر لکھی ہے

امام کے ساتھ نماز پڑھنے کا بیان

امام کے ساتھ نماز پڑھنا تب نیت ایسی کہنا۔
فرض نماز پڑھنا ہونے کی دو رکعت امام کے ساتھ اور اگر ہونے
اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح
اَصِلْنِيْ فَرَضًا مُّشْتَرِكًا مَعَ اِيْمَامٍ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰی اللّٰهُ اَكْبَرُ
اس طرح ہر ایک نماز امام کے پیچھے پڑھنا اسکی نیت یہ ہے کہ
ساتھ ہونا اور عربی میں سے امام ہونے اور جب امام

مصلیوں نے ہر ایک آیت کے بعد آمین بلند بولنا تب امام نے
 قَائِلُكَ تَقْضِي سے آخر تک آہستہ پڑھنا اس میں اَسْتَغْفِرُكَ
 وَأَذُوبُ إِلَيْكَ کی جگہ یہ دُستغْفِرُكَ وَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ بولنا
 ہو یا امام کے پیچھے کے ہر ایک سنی نے بھی قَائِلُكَ تَقْضِي سے آخر
 تک آہستہ پڑھنا تب امام نے اور مصلیوں نے اللہ اکبر پڑھنے کے
 بعد بین بانہ معلوم ہے کہ جب کوئی شخص اکیلا نماز میں دعا پڑھتا ہے
 پڑھتے ہی اُسے اللھم ابدنا کی جگہ اللھم ابدنی بولنا اس طرح
 وعا فی اور تو لنی وغیرہ ایسی دعا رتوت آگے لکھی ہے اس پر پڑھنا

نماز کا بیان

جب کسی فرض یا سنت نماز کو اس کے وقت پر نہ پڑھ سکے
 اس کو جلدی و وسیر کے کسی وقت پڑھنا اس کو قضا نماز کہتے ہیں
 اسی نسبت سے نماز کی فرض قضا نماز کے واسطے اس طرح کہ
 صبح کی دو رکعت قضا پڑھتا ہوں اللہ کی واسطے اللہ

عربی میں اس طرح

أُصَلِّي قَرْنَ الشُّبُحِ رُكْعَتَيْنِ قَضَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 اور عادت قضا کی نیت مثلاً ظہر کے آگے کی اس طرح
 سنت نماز ظہر کے آگے کی دو رکعت قضا پڑھتا ہوں اللہ

واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

اَحْمَدُ سَيِّدُ الْعَالَمِينَ وَالْعَالَمِيَّاتِ وَالْعَالَمِيَّاتِ وَالْعَالَمِيَّاتِ وَالْعَالَمِيَّاتِ
باب چوتھا اکتی ایک دنیا میں اور ست خضار کا باران

نماز کے چھ یا اور سو وقت دوا مانگنا سوائے بولنے مانگنا اور

جب عربی میں پڑھنا تو اس کی سنی بھی ضرور سمجھنا اور دینا مانگتے وقت

پہلے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بولنے کے درود پہلے اَللّٰہُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَالِیْہِمْ اَوَّلًا وَاٰخِرًا وَسَلِّمْ

تسبیح چھ سو بار اور دوا مانگنا اور دینا پہلے درود

پڑھنا اور اس کے چھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کو پہنچانیکی دنیا میں

اور ست خضار میں اور ان کی دوا مانگنا اور دینا پہلے کسی میں

ان کی دوا مانگنے کے بارے میں اور ان کی دوا مانگنے کے بارے میں

پہلے دینا اور ہر ایک دوا اور اس کے خضار کو پہنچانے کے

واسطے اس کو اپنی بولی میں بھی پڑھنا۔

دُعَا

اَللّٰہُمَّ رَبَّنَا اِنَّا فِی الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ سَیِّئَةٌ

وَفِیْنَا عَذَابُ النَّارِ اس کی سنی

یہ اللہ یا ہمارے رب کہہ دے اور آخرت میں بھی دے

اور آگ کے غلاب سے جگہ پناہ میں رکھ

دعا ۲

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ مَا قَبَّلْتَنِيْ اِلَى الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ خَيْرِ

اسکی معنی

الدُّنْيَا وَعَلَى اَهْلِ الْاٰخِرَةِ

یا اللہ ہمارے عاقبت سے سب کاموں میں نیک کر اور دنیا کی

خواری سے جگہ نگاہ میں رکھ

دعا ۳

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اسکی معنی یا اللہ ۔۔۔ در مجھ کو تو اپنی یاد کر نہ میں اور اپنے شکر

کرنے میں اور اپنی اچھی بندگی کرنے میں

دعا ۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

یا اللہ میں تجھ سے گناہ بخش اور زندگی مانگتا ہوں ۔

دعا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

اسکی معنی

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

دعا مانگتا ہوں اللہ کا نام لکھے کہ اس اللہ کے نام کے ساتھ

نور برکتی ہی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب
سُننے والا اور سب پر مہربان والا ہے

و عا ۶

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدْ خَفْتُ وَمَا أَخْفَيْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا
أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمَقْدِيرُ
وَأَنْتَ الْمُدْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسکی معنی

ہاں اللہ جو کچھ کہ گناہ میں نے کس گھٹے میں اور چھپے کئے ہیں اور
مخفی کئے ہیں اور چھپائے ہیں سو مجھے بخش اور جو کچھ میں نے
اسراف کیا ہے سو مجھے بخش اور جو کچھ میرے گناہ کہ تو مجھ سے بہتر
جاتا ہے سو مجھے بخش اور تو ہی جسے چاہتا ہے اُسے تو فیق و
مرد و یکے آگے کرتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے اُسے توفیق و مدد
سے محروم کر کے چھپے رکھتا ہے سوائے تیرے کوئی عبادت کے لایق نہیں

و عا ۷

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا
اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي حِذْرِي وَحِذْرِي آخِرِي اسکی معنی
یا اللہ میرا دل روشن کر اور میرے کان میں روشنی کر اور میری آنکھوں
میں روشنی کر یا اللہ میرا سینہ کشادہ رکھ اور میرے کام آسان کر دے

دعا ۸

اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كَلْبَةِ الدُّنْيَا وَعَنْ اَبْرَ الْاٰخِرَةِ
اسکی معنی یا اللہ بکرو امان بخش دنیا کی سب بلا سے اور آخرت
سے سب عذاب سے

دعا ۹

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اِيْمَانًا كَامِلًا قَامًا دَائِمًا وَدِرْفًا قَاسِمًا
مُسْتَقْلَلًا مَّا وَعَلَّامًا نَافِعًا وَعَمَلًا صَالِحًا وَخُلُقًا حَسَنًا وَ
سُطْرًا نَزِيْزًا وَبَيْعَةً وَدَاحَةً وَفَرَجَةً وَفَوْزَةً لِّوَبَا دَرَاتٍ
وَاَعْطِنِيْ حُرْفَتَكَ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَتِ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَالنَّبِيِّ
الْكَرِيْمِ وَاِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اسکی معنی یا اللہ مجھے کورایمان پور بخش اور ہمیشہ کا امان بخش
اور رزق اشد بخش اور عقل پوری بخش اور علم نفع دینے والا بخش
اور نیک عمل اور نیک فیصلتیں بخش اور عزت اور زندگی اور راحت
اور ذریعت بخش اور اپنی عبادت کی واسطے قوت بخش اور محبوبہ کو اپنی
پہچان بخش یا اللہ قرآن عظیم کی حرمت سے اور نبی کریم اور
انہی آل و اصحاب سب کی حرمت سے بخش اور تو اپنی جہت سے
بخش امی سب سے رحم کر دے۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا

ہر ایک مہینے کا نیا چاند دیکھنا تب ہی وقتِ اندازہ بہ اندازہ الہی
 معنی اللہ علیہ وسلم ایسا بولے ہیں اور دعائیں بھی پڑھیں ہر
 انہیں سے کتنی ایک دعاؤں کے موافق ہندوستانی میں اسطرت
 پڑھنا۔ یا اللہ اس نئے چاند کو ہمہ سب کرایاں کے ساتھ
 سلامتی کے ساتھ اور دین کی تابعداری نصیب کر اور جو کام تجھے
 اچھے لگتے ہیں اور پسند ہیں اعلیٰ توفیق دے اے اے چاند میرا اور تیرا
 رب اللہ ہے۔ پس پیچھا ایسا بولنا یہ نیا چاند نیک اور عبادت
 کی ہدایت کا ہو جو۔ تب یہ دنائیں وقت پڑھنا یا اللہ میں
 تجھے اس مہینے میں کی غیر چیزیں اور تقدیر کی غیر چیزیں
 مانگتا ہوں اور میں جو بری چیزیں ہیں ان سے تیرے پاس زیادہ مانگتا ہوں

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ الْیَسْرَ
 اسکی معنی میں اللہ سے کہنا کہ تیرا ہی اللہ ہے اور تیرا ہی
 دوسرا کوئی خدا نہیں وہ ہمیشہ جیتا رہا۔ اور تیرے
 قایم ہی اور سب کا قایم رکھنے والا ہے اور میں اُسکے
 آگے توبہ کرتا ہوں۔

۲۔ استغفار

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ
الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اسکی معنی

پاک ہے اللہ ہر عیب و نقصان سے اور حمد و تعریف سزاوازیں
اسکو۔ پاک ہے اللہ بزرگ میں گناہ بخشی مانگتا ہوں اللہ بزرگ
سے اور اسکے آگے توبہ کرتا ہوں۔

۳۔ سید الاستغفار

اے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے ہر صبح اور شام کو پڑھنے
فرمایا ہے اور اسکو ہر نماز کی آخر رکعت میں بھی پڑھنا آیا ہے
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَقَلْتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِكَ نِفَا
طُغْرِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اسکی معنی
یا اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوائے کوئی عبادت کے
لایق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں
تجھ سے جو قول اور وعدہ کیا ہے اس پر میں اپنے مقصد پر بھرقائم
ہوں اور جو گناہ و مکالم میں نے کئے ہیں ان کی شامت سے

مبرا

تیرے پاس پناہ مانگتا ہوں اور تیرے ہمتاؤں میں سے کسی ایک سے
 آگے تو نہ کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار
 کرتا ہوں تب تو میرے گناہ بخش دے گا کیونکہ کوئی سوا تیرے
 تیرے گناہ نہیں بخش سکتا۔

استغفار ۴

اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ
 كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوبُ اِلَيْهِ اسکی معنی

میں اللہ سے گناہ بخش مانگتا ہوں میں اللہ سے گناہ بخش مانگتا
 ہوں۔ میں اللہ سے جو میرا پالنے والا ہے اس سے سب گناہوں کی
 گناہ بخش مانگتا ہوں اور اس کے آگے توبہ کرتا ہوں

استغفار ۵

اَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ جَمِيعِ مَا كَرِهَ اللهُ قَوْلًا وَفِعْلًا اَللّٰهُمَّ
 تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاطْفِرْ ذَنْبِيْ وَخَطِيْئَتِيْ وَالدَّيْثِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسکی معنی

میں اللہ سے گناہ بخش مانگتا ہوں اپنی سب باتوں اور کاموں کی
 جو ناپسند ہیں اللہ کو یا اللہ میری توبہ قبول کر اور میری
 گناہ بخش یا ارحم الراحمین

باب پانچواں وضو اور نماز باطل کرغوالی چیزوں کا بیان
 چار چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے پہلی چیز یہ کہ آدمی کے آگے یا پیچھے کی
 راہ سے کچھ چیز باہر نکلے جیسا کہ بون بھاڑا یا پانی یا لہو یا پیشاب
 وغیرہ کہ اس سے وضو ٹوٹتا ہے دوسری چیز یہ کہ کوئی آدمی بیہوش
 ہو جاوے دیوانہ بنے یا مرض سے یا زہر سے یا نیند لگنے سے تو
 اسکا وضو ٹوٹتا ہے لیکن دونوں چوتھ تک کے بیٹھکر سوتا
 ہووے تو اسکا وضو نہیں ٹوٹتا تیسری چیز یہ کہ بیکانے
 مرد اور بیکانی عورت کا کچھ کھلا بدن جیسا کہ ہاتھ یا پاؤں یا اذہ
 وغیرہ ایک دوسرے کو لگے تو دونوں کا وضو ٹوٹتا ہے چوتھی چیز
 یہ کہ کسی کے ہاتھ کی تھیلی یا انگلیاں تھیلی کی طرف سے اس کے
 آپ کے یا دوسرے کسی کے آگے یا پیچھے کی شرمگاہ پر لگیں تو اسکا
 اور آجکا وضو ٹوٹتا ہے

نماز باطل ہونے کی چیزیں

معلوم ہووے کہ تسی ایک چیزوں سے نماز باطل ہوتی ہے جیسا کہ
 نازمین جان اور بھکر کچھ غنہ ہونے سے اور پکا رکے ہونے سے
 اور پکا رکے رونے سے اور خواہ مخواہ کشکارنے سے اور رکعت
 میں بکھرا ہوتے یا رکوع میں یا سجدہ میں یا تحیات وغیرہ میں غنہ

مرتبہ کافر یا باغی و غیرہ لایعنی اپنے کچھ کر نیسے نماز باطل
ہوتی ہے اور کچھ کھانے پینے سے اور قیل کی طرف سے پھر جائیسے
اور شرک کثیر انگھا ہو جانے سے اور کچھ نجاست کپڑے یا بدن کو
یا ناز کی جگہ کر لگ جانے سے ایسی ایسی چیزیں ہونے سے بھی
نماز باطل ہوتی ہے۔

باب چھٹا مسجد کے سہو کا بیان

جب کسی کو نماز میں کچھ شک آوے یا ناز میں بھول سے کچھ کم
یا وہ کرنے میں آوے جیسا کہ شک وے کہ دو کھتین ترمی ہیں
کو تین یا تین ترمی ہیں کہ چار تو ان میں سے اس نے کم کھتوں یہ
اعتبار کر کے کھتین پوری کرنا اور اسکے واسطے آخری تحیات کے
پچھے سلام دینے کے آگے دو سجودے کرنا اسکو مسجد سہو بولتے ہیں
اور اس میں بھی سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ تین وقت پڑھنا
کہ وہ سر ا کچھ تر مہنے سے بہتر ہے پھر اسی طرح بھول سے
رکوع یا سجود یا اور کوئی چیز زیادہ کرے یا رکعت میں تحیات
پڑھے یا بھول سے تھوڑی سی بات کرے یا پہلی تحیات میں سلام
دیوے یا پہلی تحیات میں بیٹھنے کو بھولے یا پہلی تحیات پڑھتے تو
سجدہ سہو کرنا اور اگر صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے تو

اور سجدہ کرے تسبیح یا دعا تو اس کی واسطے بھی سجدہ سہو کرنا اور نہ کرنا
 کوغ کی حد میں پہنچنے کے بعد سجدہ میں سر رکھنے کے آگے تک یا د
 آنے کے دعا تقویت نہ چھی ہی تو پھر کھڑا رہے دعا تقویت
 پڑھے اور سجدہ سہو بھی دیوے لیکن اگر رکوع کی حد میں پہنچنے کے
 آگے یعنی رکوع میں نہ ہو تو وہ تیسرا یا دے تو جلدی
 سیدھا کھڑا رہ کر دعا تقویت پڑھے اور سجدہ سہو کرے اور سجدہ
 سہو سنت ہے اگر کیا تو نماز باطل نہیں ہوتا لیکن ثواب کم ہوتا ہے
باب ما لو ان جمیعہ کی نماز کا بیان

جموعہ کی رات اور جمعہ کا دن بہت بزرگ اور مبارک ہے اس میں
 زیادہ عبادت کرنا اور دعا مانگنا کہ اس کی برکت سے خدا ہی
 تعالیٰ کی دعا قبول ہووے اور جو کسی نماز کے واسطے بدن
 اور کپڑے زیادہ نہ سانی سے نہنا حجامت کرنا ناخن کا اڑا
 خستہ کرنا اچھے کپڑے پہنا کر خوشبو لگانا مہینہ پیانا اور
 کوئی ایسی چیز نہ کھانا کہ مزہ سے بدبو آوے اور جلدی جامعہ سجدہ
 میں جانا تب پہلے تحیۃ المسبحہ کی دو رکعت نماز پڑھنا بعد
 اسکے سورہ کہف پڑھنا اگر سورہ کہف نہ پڑھ سکے تو دو دو
 پڑھتے رہنا تسبیح یا چار رکعت سنت جموعہ پڑھنا سو دواؤں
 ۹۰ لکھ

رکت پڑھنا اسکی نیت الہی شہت نماز پڑھنا اور دوسرے
 دو رکت اور کرتا ہوں وہ کے واسطے ان کبر عولیٰ میں
 اَحْمِلْ سُنَّةَ اَبِي جَعْفَرٍ عَلَیْكَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُہُ
 بعد اسکے ظہر پہلے پڑھے سوئی نماز کے ساتھ استغفار
 چپ پٹھنا اس وقت کہ وہ پڑھتا ہے کہ چپ پٹھنا
 جسے ہی فرض نماز اور کما حقہ پڑھنا اسکی نیت الہی
 فرض نماز پڑھتا ہوں جسکی وہ کوئی نماز کے ساتھ اور ان کی ہوں
 اللہ کے واسطے ان کبر عولیٰ میں
 اَحْمِلْ سُنَّةَ اَبِي جَعْفَرٍ عَلَیْكَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُہُ
 تہ نماز کے بعد یہ وقت آئے اور اللہ عزوجل
 اور آیت الہدیٰ و شیعہ و علما و ائمہ کے ساتھ
 سو ہی دو رکعت کر کے پڑھنا اسکی نیت الہی
 نماز پڑھتا ہوں جسکی وہ کوئی نماز کے ساتھ اور ان کی ہوں
 اللہ کے واسطے ان کبر عولیٰ میں
 اَحْمِلْ سُنَّةَ اَبِي جَعْفَرٍ عَلَیْكَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُہُ
 بعد اسکے وقت نماز پڑھتا ہوں جسکی وہ کوئی نماز کے ساتھ اور ان کی ہوں
 اللہ کے واسطے ان کبر عولیٰ میں
 اَحْمِلْ سُنَّةَ اَبِي جَعْفَرٍ عَلَیْكَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُہُ

تب کوئی شخص مسجد میں آئے تب اسے پہلے بلدی دو رکعت سجدت
تحت المسجد کی قصر پڑھنا اس میں الحمد کے سوائے دوسری رکعت
میں پڑھنا اور اگر وہ مسجد میں ایک ایک وقت استسج پڑھنا اور
تحتیات بھی اللهم صل علی محمد تک پڑھ کے سلام دینا مسئلہ
اگر کوئی شخص جبہ کی فرض نماز کی دوسری رکعت کے رکوع میں
امام کے ساتھ بیٹا تو امام کے سلام دینے کے پیچھے سلام
دینا اس کے ایک رکعت اور تحتیات پڑھ کے سلام دینا کہ اسکی مسجد
کی نماز پوری ہوتی ہے اور اگر دوسری رکعت کے رکوع کے بعد
اوسے تو جمعہ کی نماز کی نیت کر کے امام کے ساتھ نہ اور امام
کے سلام دینے کے بعد اٹھ کے جمعہ کی نیت کی ہے اسی نیت کے
چار رکعت ظہر کی فرض نماز پڑھے اور ستین سجدہ کی پڑھے

باب اٹھواں بالغ ہونیکا اور غسلون کا بیان

اسی نیکوخت لڑکا اور لڑکیو تم کو معلوم ہووے کہ خدا تعالیٰ نے
تکو پیدا کیا ہے اور وہ تمہارا پالنے والا ہے اور جب تم بالغ
ہو گے تب تمہارے فرزند ہوگا کہ جو حکم خدا تعالیٰ نے اور رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے میں اس کو جب تمہارے عبادت میں
اور دنیا کے کاموں میں عمل کرنا کہ دنیا میں اور آخرت میں

تھوڑا سا پانی کا بہن تو تم دنیا میں نوار اور آخرت میں نثار کا باعث ہو
گفتار ہو کر اور بات ہو چکی نشانیاں یہ ہیں کہ بے پرواہی کا
یا لڑکی کا منی نکلے صحبت کر نیستے پاکب سے شہتہ کیا اور اگر کہ
سیر میلی آویو وے بالغ ہوتے ہیں یا انکے مخفی بدن پر بال نکھڑے
یا انکی عمر سپرد برس کی ہو کہ تو بھی وے بالغ ہوتے ہیں اور
بالغ ہوتے ہی وہ رواج و عورت کی صحبت ہوتے سے رنجی نکلے یا نہ
کھینچے وہ نون پر غسل واجب ہوتا ہے ہرگز کہ طہارت سے مروی عورت
کا منی نکلے تو بھی اپنے غسل واجب ہوتا ہے اور عورت کو سیر میلی ایسے
اور جتنے سے غسل واجب ہوتا ہے ویسے غسل واجب کا زمانہ

اب نیچے لکھا ہے غسل کا بیان

غسل یعنی آنکھ دھونا سو پاؤں پانی سے دھونا اور غسل کا
فرض میں پہلی نیت کرنا پھر سب بدن ترک کر کے دھونا اس طرح سے کہ
پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو کہ دو نون اُتھہ نیچے کہتے ہیں وقت
دھونا اس چھپے شہرہ بگاہ پر یا بدن کی اور کسی جگہ نہ ہو کہ انکی
پودے اسکو پہلے دھو کے نکالنا تاکہ وضو کرنا نہ پڑے بعد
اسکے بدن اچھی طرح تر کرنا اور جہاں تک نہ نیچے ٹوب گڑ کے دھونا

تب کوئی شخص مسجد میں آئے تب اپنے پہلے بدوی دو رکعت سبقت
تحتہ المسجد کی مختصر پڑھنا اس میں الحمد کے سوائے دوسری رکعت
میں پڑھنا اور رکوع اور سجدہ میں ایک ایک وقفہ اسے پڑھنا اور
حقیقت یہی اٹھم سنی علیٰ محمد تک پڑھنے کے سلام دینا مسئلہ
اگر کوئی شخص جمعہ کی فرض نماز کی دوسری رکعت کے رکوع میں
امام کے ساتھ بیٹھا تو امام کے سلام دینے کے پیچھے آیت سلام
نہ دینا اٹھنے کے ایک رکعت اور بیٹھنا پڑھنے کے سلام دینا کہ اسکی جمعہ
کی نماز پوری ہوتی ہے اور اگر دوسری رکعت کے رکوع کے بعد
آوے تو جمعہ نماز کی نیت کر کے امام کے ساتھ نہ اور امام
کے سلام پڑھنے کے بعد اٹھنے کے جمعہ کی نیت کی ہے اسی نیت سے
یہ رکعت ظہر کی فرض نماز پڑھے اور سجدہ میں بھی ظہر کی پڑھے

باب انھوان بالغ ہو شیکا او غسلون کا بیان

اور نیکو بخت لڑکوں اور لڑکیوں کو معلوم ہو وہ بے کہ خدا تعالیٰ نے
تکلیف پڑا کیا ہے اور یہ تھا پالنے والا ہے اور جب تم بالغ
ہو گے تب تم پر فرض ہوگا کہ جو حکم خدا تعالیٰ نے اور رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں اس کو جب تم نے عبادت میں
اور دنیا کے کاموں میں عمل کرنا کہ دنیا میں اور آخرت میں

نظارہ اجلا ہو گا نہیں تو تم دنیا میں نہ مارا آئیں جن کی راہ
 وقتا بہو گے اور بائیں ہو چکی انسانیت یہ سنا کہ یہ لوگ
 یارو کی کامنی نکالے صحبت کر لیں۔ ایک مرتبہ سنا کہ ایک
 سرسلی آویو وہ بائیں ہوتے ہیں یا ان کے منہ پر بال
 یا ان کی عمر نیک۔ دہرہ کی ہو تو بھی وہ بائیں ہوتے ہیں۔
 بائیں ہوتے ہیں وہ اور عورت کی صحبت جو کہ نہ ہو سکتی ہے یا نہ
 کچھ وہ نون پختل واپس ہوتا ہے۔ اگر کچھ طہارت سے مروی ہو
 کامنی نکالے تو بھی انہیں غسل واپس ہوتا ہے اور عورت کو سنا ہے
 اریختے غسل واپس ہوتا ہے۔ ایسے فساد و فحاشی
 سے بچنے کے لیے

غسل کا بیان

غسل پینے آگ دھونا سو پاک پانی سے دھونا اور پھر
 نزع میں پہنچ کر نہا پھر سب بدن تر کر کے دھونا۔ اس سے
 پہلے اسم اللہ الرحمن الرحیم ہو کہ وہ نون فاتحہ پڑھے اور پھر
 دھونا اس پر بھی شہد ہو کہ پراہن کی اور کسی جگہ نہ ہو
 ہو وہ اس کو پہلے دھونے کا نیت۔ وہ نہ کرنا کہ نہ ہو
 اس کے بدن اچھی طرح تر کرنا اور جہاں تک کہ شہد ہو کہ

جنابت کے غسل کی نیت

صحبت کی ناپاکی اور ناپاک ہونے کی ناپاکی کو جنابت بولتے ہیں اسکے
غسل کی نیت ایسی

ہوئے کہ اگر تہا ہوں جنابت کا ناپاکی دور ہوئے اور نماز درست
ہوئے کے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ الْجَنَابَةِ لِتَرْفَعِ الْحَدِيثَ وَلِإِتِبَاحَةِ الصَّلَاةِ
احتلام کے غسل کی نیت

جسہ اور یا عورت خواب میں دیکھے کہ صحبت کی ہے اور اسے منی
ظاہر نکلا ہے اسکو احتلام بولتے ہیں اور اس سے یہ روایات

پر غسل واجب ہوتا ہے اسکی نیت یہی
غسل کرتا ہوں احتلام کا ناپاکی دور ہوئے اور نماز درست
ہوئے کے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ إِحْتِلَامٍ لِتَرْفَعِ الْحَدِيثَ وَلِإِتِبَاحَةِ الصَّلَاةِ
سر بیلگی کے غسل کی نیت

غسل کرتی ہوں حیض کا ناپاکی دور ہوئے اور نماز درست ہونے
کے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ الْحَيْضِ لِتَرْفَعِ الْحَدِيثَ وَلِإِتِبَاحَةِ الصَّلَاةِ

جتنے کے غسل کی نیت

غسل کرتی ہوں جتنے کا ناپاکی دور ہو۔ نہ کے واسطے۔

عربی میں اس طرح أَغْتَسِلُ غُسْلَ الْوَلَدِ لَوَقَعَ الْحَدَثُ

انفاس کے غسل کی نیت

جتنے کے بعد لہو باری ہوتا ہو اس کے نفاس ہو لیتے ہیں یا جب

لہو بند ہوتا تب غسل لازم ہوتا ہے اس کو نفاس کا غسل جوتے ہیں

اسکی نیت ایسی غسل کرتی ہوں نفاس کا ناپاکی دور ہو۔

اور ناز و ریت ہونیکے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ الْإِنْفَاسِ لَوَقَعَ الْحَدَثُ وَابْتِغَاءَ التَّطَهُّرِ

جموعہ کے غسل کی نیت

غسل کرتی ہوں جموعہ کی ناز کے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

رمضان کی عید کے غسل کی نیت

غسل کرتا ہوں سنت عید الفطر کا عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ سُنَّةِ عِيدِ الْفِطْرِ

قر بانی کی عید کے غسل کی نیت

غسل کرتا ہوں سنت عید الاضحیٰ کا عربی میں اس طرح

اُخْتِسِلَ غُسْلُ سِتَّةٍ عَشْرٍ اَوْ ثَمَانِيَةٍ

پھر اسی سعادتمند پیارے فرزند و ملک پر پیغام ہووے کہ جب تم
بائش ہوئے تب اس وقت تم پر فرض ہوا کہ پہلے تم نے اپنا ایمان بوجھنا
اور اپنے دین اسلام کے حکم معلوم کرنا اور انکو دل سے سچ ماننا اور اپنا
اعتقاد درست رکھنا سو ویسا ضروری بیان اب ایک چوتھی کتاب
میں لکھا ہے سو اس کتاب کے پیچھے اسی جلد میں ہے اسکا نام دلائل
ہے جب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توباع ہو گئے آئے آگے ویسا
بیان پڑھ کر اچھی طرح سمجھنا اور یاد کرنا انکو لازم ہے کہ یہ مسلمان
کو اپنے ایمان و دین اسلام کے حکم اور اپنے اعتقاد کا بیان بوجھنا بہت
ضروری یعنی فرض ہی حق ہے جواز تعالیٰ انصیب کرے آمین

باب فَوَانِ رَمَضَانَ كَرُورْ اَوْتِرَاقْتْ وَنَمَازِ عِيدِیْنِ كَلِیَا
ماہ رمضان کے روزے رکھنے کے واسطے رات کو صبح صادق کے
آگے روزہ کی نیت کرنا

فَرِضِ رُوزَہ رَکھتیا ہون کَلِیَا سَابَسِ کَرِ مَعْنَانَ کَا اَوَ اَرَنے کو
اللہ کے واسطے عربی میں اِسْرَ طَرَن

اَصُوْمُ غَدَا عَنْ اَدَا فَرِضِ رَمَضَانَ مَبْذَرِ السَّنَةِ لِلَّهِ قَعَالِ
اور سر کو کچھ کھانا اور صبح صادق سے مغرب تک سارا دن

بچہ کھانا پینا نہایت اچھا کیونکہ صبر سے نہیں کھاتا اور رات دن
قرآن شریف زیادہ پڑھتا ہے جو وہ باتیں اور یہ میری وہ باتیں کہ
اللہ کی عبادت میں بہت ہوسکے اتنا مشغول رہتا اور روز و رات سوز و
توحید کے بعد سو اکیس نہیں کرتا اور سچے سچے سچے سچے سچے سچے سچے
کھونٹا کھوٹے یا پانی سے یا اور کچھ کھانے سے یا پینے سے تب
ایسا بولتا یا اللہ میں یہ تیرے واسطے روزہ کھا اور تیرے رزق پر
روزہ کھولا

عربی میں اس طرح

اللَّهُمَّ لَكَ حَمْدٌ وَعَلَى يَرْفُوكَ أَطْطَرْتُ اور زمانہ میں

عشا کی فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت پڑھنے کے بعد دو رکعت کی
بیس رکعت نماز پڑھنا سو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھنا اور
جماعت کے ساتھ پڑھنا بہت افضل ہے اسکی نیت

سنت نماز پڑھنا ہون تراویح کی دو رکعت امام کے ساتھ ادا کرنا
ہون اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصْلِي سُنَّةَ التَّارِخِ رُكْعَتَيْنِ مَعَ الْإِمَامِ وَأَوْفِي سُنَّةِ الْكَبِيرِ

معلوم ہو کہ ہر دو رکعت کے چھپے دعائیں جو نیچے لکھی ہیں
سو پڑھتے ہیں اگر کوئی نہ پڑھ سکے تو اسے دو رو اور نہایت

کلی اور توسید اور مجاہد کے طریقہ یاد یہ کوئی دعا پڑھنا

راوت بین پر خسته کی غامین او ذکر و درود

تراویح شروع کرنی آگے پہلے ذکر پڑھتے ہیں

سَلُّوْا سُبُّهُ الذِّكْرَ اَنْ اَجْزَكَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ
الله اَکْبَرُ تَعْبِیْدُ الْحَمْدُ

سَلُّوْا سُبُّهُ الذِّکْرَ اَنْ اَجْزَكَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

اور تراویح کی یہی دو رکعت کے پیچھے پڑھ کر پڑھتے ہیں
تَسْلِيْمَاتِ الذِّكْرِ وَنُجُوهُ وَتَعْبِیْرُ وَرَجْعَةُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ
اَكْبَرُ تَعْبِیْدُ الْحَمْدُ

سَلُّوْا سُبُّهُ الذِّکْرَ اَنْ اَجْزَكَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

تسبیح کے پیچھے پڑھ کر پڑھتے ہیں تَبِیْنًا مُحَمَّدٌ
لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ
وَاللهُ اَكْبَرُ تَعْبِیْدُ الْحَمْدُ

تسبیح کے پیچھے دعا امام فقہ اشعار پڑھتے ہیں اور پڑھتی دعا
کے واسطے فقہ احادیث ہیں اور ہر ایک کے پیچھے آمین بولتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ الْوَحْشَةِ وَالرَّوْثَةِ وَمَا فِيْهَا
وَمِنْكَ مِنَ السَّارِیِّ وَالْبَاطِنِ الْوَقْتُ وَالْاَمْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا
مُؤْتِنُ مَعْنَاوَهُ يَا كَرِيْمُ يَا سَقَاہُ یَا رَحِيْمُ یَا اَبَارَہُ اَللّٰهُمَّ

أَجِدُكَ مِنَ النَّارِ وَالْجَحِيمِ بِالْجَحِيمِ أَلَمْ يَأْتِكَ عَفْوُكَ يَوْمَ
فُجِئَ بِكَ الْعَفْوُ فَاعْفُ شَيْئًا يَكُونُ مَعَكَ يَا أَرْوَاهُ الْكَوْمَيْنِ وَيَا
أَرْوَاهُ الْكَوْمَيْنِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحِبِهِ أَصْحَابِ
الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِرِسْمِهِ دُعَاءُ رَسْمِي
يَا أَرْوَاهُ الْمَوْفِقِ يَا قَدِيرِ الْإِحْسَانِ أَحْسِنِ إِلَيْنَا بِإِحْسَانِكَ
الْقَدِيرِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

صَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى مُحَمَّدٍ أَلَا تَهْتَدِ سَبِيلَ سَلَامٍ عَلَيْنَا مُحَمَّدٍ

لیکن ہر چار بستیوں کی پہلی ویرانوں کے سلام کے لئے
فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً كَثِيرَةً بِرِسْمِهِ دُعَاءُ رَسْمِي
لکھی سو پڑھتے ہیں

دوسری چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں خَلِيفَةُ رَسُولِ
اللَّهِ بِالْصِّدْقِ وَالصَّفِيقِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ
تَوَكَّلْنَا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لِلَّهِ الْحَمْدُ اُسے سب سے بھی اللہ تبارک الخلق
کی دعا اور دوسری دعا اور دوسری دعا اور دوسری دعا

تیسری چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں زَيْنُ الدِّينِ الْأَبْتَحَادِ
مِنْهُ السُّجُودُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ زَيْنُ الدِّينِ الْأَبْتَحَادِ

عَنْهُ ذِي الشَّوْكَاتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ الْمُنِيرَةُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ أَكْثَرُ مَا تَسْتَلِمْ الْجَنَّةُ أَوْ
دُورُهَا دَعَاؤُهُ دُرِّ قُتْبٍ هِيَ -

چوتھی بار رکعت کے چبھے یہ ذکر پڑھتے ہیں جَامِعُ الْقُرْآنِ
 نَافِلُ الْقُرْآنِ یَسْتَحِبُّ مِنْهُ مَلَائِکَةُ السَّمَوَاتِ أُمِّیرُ الْمُؤْمِنِینَ
 عُمَانُ بْنُ عَلِيٍّ رَضُوا عَنْهُ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْهُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قُلِیْهِ الْحَمْدُ اس کے چبھے بھی
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا مُسْتَطَلِّکَ الْجَنَّةِ اور دوسری دعا دور و دُپر پڑھتے ہیں
 اَشْجَمِیْنِ بِہ ذکر پڑھتے ہیں اَسَدُ اللّٰهِ الْغَالِبِ
 اِمَامُ الْمَسَارِقِ وَالْغَارِبِ اَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ
 رَضُوا عَنْهُ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ قُلِیْهِ الْحَمْدُ اس کے چبھے امام رضا علیہ السلام کے یہ دعا پڑھتے
 ہیں الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْنَا الْقُرْآنَ وَاَنْزَلَ عَلَیْهِ تَنْوِیْلُ
 رَمَضَانَ شَهْرُ مِیقَاتِ الذِّیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدًی
 لِّلْعَالَمِیْنَ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْقُرْآنِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ
 حَاجِلَ لِّیْلَتِیْنَ اِلٰہِیَّیْ سَهْرَ رَمَضَانَ رِقَابًا یَّتَمِیْمُهَا عَفْوُكَ
 فَاجْعَلْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ الْاَبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا مِنْ تِلْكَ الرِّقَابِ

وَرَحْمَتِكَ يَا تَوَّابُ يَا جَلِيلُ يَا وَهَّابُ أَللَّهُمَّ مِنَ النَّارِ أَسْأَلُكَ
وَالْحَدَّثَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَقَرِّبْنَا وَبَارِكْ لَنَا وَبَارِكْ لَنَا
وَبَارِكْ لَنَا إِلَى الْفَاءِ وَجَلَّالِ جَمَالِ كَمَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ يَا رَبَّنَا
فَاكْرِمَْنَا وَمِنْ وَفَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَحِ بَنِيهِ
الصَّالِحِينَ وَالسَّلَامَ فَاجْعَلْنَا فَوْصِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَضَائِيهِ
وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ مَوْفِقَهَا لَنَا وَعَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَفَقْرًا بِأَنَّ اللَّهَ
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَمِنْ الشَّيْطَانِ وَالسَّاطَانِ وَأَوْلِيائِهِمَا فَأَعِزَّنَا
وَفِي سُرِّي الْجَنَّةِ يَا رَبَّنَا فَاسْكِنْنَا وَمِنْ رَجِيْقِي الْمُخْتَوِّمِينَ
رَبَّنَا فَاَسْفِنَا وَمِنْ طَعَامِكَ طَعَامِ الْجَنَّةِ يَا رَبَّنَا فَاطْعِمْنَا
وَمِنْ شَرَابِكَ شَرَابِ الْجَنَّةِ يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا وَمِنْ السُّنْدُسِ
وَالْحَرِيرِ يَا رَبَّنَا فَالْبَسْنَا وَفِي جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيمِ يَا رَبَّنَا
فَادْخِلْنَا وَمِنْ حُورٍ كَحُورِ الْعَيْنِ يَا رَبَّنَا فَزَوِّجْنَا يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَسْبِيحِي
يَسْبِيحُ مِنْهُنَّ وَأُتِرُوا أَجْرَهُمُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ صَلَوَاتُكَ عَلَى النَّبِيِّ الْمَصْطَفِيِّ
أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ جِبْرِيتَ نَارِ - أَوْتَى كِي مَام

سَاعِينَ وَعِنْدَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مُتَبَتِّلِينَ هُوَ رِغْدَتُهُمْ أَهْلُ
مُتَرَعِّينَ وَلَبَعْنَا مَوْءِدَ بَارِكِ السَّالِحِينَ ذَوَاتِنَا مَعَهُمْ
وَارْتَفَعْنَا مَعَهُمْ وَأَدْخَلْنَا الْجَنَّةَ مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَدَلَّ عَلَى سَبِيحَتِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هـ

یہ دعا فوتِ رمضان کی سولہویں رات
وحر کی آخر کعت میں امام نے پڑھنا

اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ وَ
تَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّيْنَا
فَقَضَيْتَ هُوَ بَرَّتْ بِرَامِ كَيْتُجِي كَيْتُجِي كَيْتُجِي
تَسْجِيحِي اِهْنِ اَوْجِيحِي وَالْوَنَ فِي يَهْلِي مَسْتَهْ بَرَّحْنَا فَاثَلَتْ
أَقْضِي وَأَقْضِي عَلَيْكَ وَهُوَ لَا يَزِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَغْنُ
مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَ رَبَّنَا وَتَبَارَكَ فَكَتُ الْحَمْدُ عَلَيَّ مَا
قَضَيْتَ تَسْتَغْفِرُكَ وَتُوبُ إِلَيْكَ بِحَرَامِ نِيَّةِ عَابِدِ
يُحْمَدُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَهْدِيكَ وَ
نُؤْمِنُ بِكَ وَنُتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُخَيَّرُكَ أَعْمَارَ نَسْتَعِينُكَ
مَنْ لَوْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحْلَعُ وَنُزَكُّكَ مِنْ يَجْعَلُكَ أَهْلًا لِرَأَاكَ

ماں کے چمے سے بھر کے فطرہ لکھانا اور الفطر چپ کر عید کی نماز کے
 فطرہ مسکنیہ تک بات دینا اگر ایسا نہ ہو سکے تو عید کے سارے دن میں
 فطرہ بات چکنا کیونکہ دن غروب ہونے کے بعد وہ نظر دار نہیں
 ہوتا اور گناہ ہوتا ہے اور معلوم ہووے کہ نقدی کی زکوٰۃ اور تجارت
 کے مال و متاع کی زکوٰۃ دینا فرض ہے چنانچہ اس وقت کے بھی کسی
 چمن کے چپاس روپے جو ایک برس کا مل اینی ملک میں پائے ہوں تو
 اسی چمن کا ہمارا پیہ زکوٰۃ دینا اور اب وہی تو اسی وجہ
 انکی زکوٰۃ دینا سو بہت زیادہ مال زکوٰۃ اسی حساب سے بدلتے
 اور مالی روپے دینا و تجارت کے مال متاع کی زکوٰۃ بھی اسی
 قیمت کے حساب سے اسی موجب دینا اور زکوٰۃ غریبوں کو اور محتاجوں کو
 دینا اناج و جانور چیز و چیز دیگر کی زکوٰۃ کا اور کسی محتاج کو نہ کر د
 اور اس مفصل بیان فقہ کی تری کتابوں سے معلوم کر لینا۔

بعض اہل کیم عید کا بیان

بعض اہل کیم عید تو اس کے بعد کی وین نماز کے بعد نماز میں پڑھنا
 سو دن کو عید کی نماز شروع کرے تک پڑھنا اس طرح اللہ اللہ
 اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر
 اور اس طرح کی پڑھنا اللہ اکبر کثیرا والحمد للہ کثیرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اور دونوں عیدوں کے واسطے غسل کرنا چاہیے کچھ پہنا کر شہر کا مادیہ سب زیت بکے بوق کرنا اور عید کی مہاجرت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے یضآن کی عید کی فطر بولتے ہیں اسکی نماز کی زیت ایسی سنت نماز پڑھنا ہون عید فطر کی دو رعت امام کے ساتھ اور کرتا ہوتا اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربین: طے اصلي سنة عيد الفطر والعندين مع الامام اداء لله تعالى الله اكبر تب پڑھنا بین و حقیقت وہی تمام پڑھنے کے سات وقت پڑھنا اللہ اکبر بلند بولنا اور ہر ایک کے پیچ میں آیتہ سبحن اللہ والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر پڑھنا بعد اسکے امام نے الجو کی سورت اور اسکے پیچ میں سورت بلند پڑھنا تب آیت امام کے دوسری رعت پانا ہکے پانچ وقت اللہ اکبر بولنا اور ہر ایک کے پیچ میں آیتہ سبحن اللہ والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر پڑھنا اور دوسری کوئی ریت بلند پڑھنے کے سب نماز نام کرنا پھر خطیب خطب پڑھیکا سوچکے خطبے کے بعد عید کی نماز تمام ہوئی اس پر بھی ناسخ پڑھتے ہیں۔

قربانی کی عید کا بیان

قرآن کی عید کے عید الضحیٰ بولتے ہیں سو ماہ ذی الحج کی دسویں تاریخ کو
ہے اور یونین تاریخ کو حج ہوتی ہے اسکو عرفہ کا دن بولتے ہیں جو لوگ
حج کرتے ہیں وہ ان میں انکے سوائے سبھوں نے عرفہ کے دن کی صبح سے
مکبہ میں پڑھنا سو تیرہ یونین تاریخ کی عصر کی نماز تک پڑھنا اور
عید الضحیٰ کی نماز کی نیت ایسی

سنت نماز پڑھتا ہوں عید الضحیٰ کی وہ رکعت امام کے ساتھ
اور اگر تہا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أُصَلِّيُ سُنَّةَ عِيدِ الضَّحَىٰ مَعَ الْإِمَامِ أَدَاءً لِلَّهِ
تَعَالَىٰ أَكْبَرُ باتی نماز اور تکبیرین اور خطبہ وغیرہ
چیزیں رمضان کی عید کے موافق ہیں

باب دسواں چہارم نماز اور دعائیں پڑھنے کا بیان
جنازے کی نماز کے واسطے پہلے نیت کرنا ایسی

فرض نماز پڑھتا ہوں چہارم کی اس میت پر چار تکبیروں سے امام
کے ساتھ اور اگر تہا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح
أُصَلِّيُ فَرْضَ صَلَاةِ الْجَنَائِزَةِ عَلَىٰ هَذِهِ الْمَيِّتِ بِأَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ
مَعَ الْإِمَامِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَىٰ أَكْبَرُ

تب وقتہ جو تکبیر کے رکعت باندھنا اور پہلے وقت اللہ اکبر پڑھنا

اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا محمد کی سورت پڑھنا جس سے پیچھے
 دوسرے وقت اٹھنا کراہت اکبر بولے درود پڑھنا اسطرت
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ قَبْلَ هَذَا عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 بِرُوحِ يَوْمِ عَاثِرِ هَذَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَبَيْتِنَا وَشَاهِدِنَا
 وَفَائِدِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَأَنْتَانَا وَخَيْرِنَا وَعَبْدِنَا
 اللَّهُمَّ مَنْ أَحْبَبْتَهُ مِنَّْا فَأَحْبِبْهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَنَفَّيْتَهُ
 مِنَّْا فَتَوَقَّهِ عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمِي وَأَدْخِلِي
 الْجَنَّةَ أَيْدِيهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفَتَنَتِهِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ
 جہنمیت درود پڑھنے سے ہر ایک دعا میں ہ ہونا اور عورت
 ہر دے تو ہا ہونا

اور اگر میت غسل ہووے تو یہ دعا بھی پڑھنا
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ قَرِيبًا إِلَى بَيْتِهِ وَسَلَفًا وَذَخْرًا وَعِظَةً وَ
 اِعْتِبَارًا وَرَافِقَةً وَثِقَلًا بِمَوْلَانِي يَهْمَا وَأَفْرِجِ الصَّبْرَ عَلَى
 تَأْوِيلِي مَا رَغَبْتَنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ چرچہ تھے وقت اٹھ

وَعَاثِرْنَا سَفَافًا تُرَآهُ وَبَرَزَ اللَّهُ مُصْجِدًا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْوَارًا تُبْصَرُ فَكَرِهَ سِرَافًا مِثْلَ قَبْرِ طَرْنِ مَنِيهِ كَرَكِ اَوْ قَبْرِ كِ
طَرَفِ بَارِئِ كَرَكِ سِرِّهِ لَفِينِ بِرَحْمَتِنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
كَشَرِّكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِفُ وَبِأَمْرِهِ يُدْخِلُ مَا يَشَاءُ فِي
قَارِحَةٍ قَارِحَةٍ قَارِحَةٍ قَارِحَةٍ قَارِحَةٍ قَارِحَةٍ قَارِحَةٍ
وَلَا يَحُولُ وَلَا يَنْفُذُ أَمْرًا أَلَدًا أَذْوَ الْجَلَالِ وَلَا كَرَامٍ بِرَبِّهِ
أَلَمَّا يَرَوْهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا
قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا قَدِيرًا
وَجَزَاءُ سَيِّئٍ سَاءٍ لِمَنْ يَكْفُرْ بِالْحَنَّةِ فَقَدْ قَادَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
إِلَّا لَهْوٌ مَغْلُوبٌ وَمَا الْمُنَادُ إِلَّا نَادٍ يُنَادِي بِمَا عَمِلْتُمْ تَابِ
كُلُّ شَيْءٍ مَتَّاعٌ إِلَى حَرٍّ إِلَى حَرٍّ إِلَى حَرٍّ إِلَى حَرٍّ إِلَى حَرٍّ
مَنْ حَلَبَهُ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ
قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ قَاتِلٌ
بَنِي دَوْمَرِ بْنِ دَوْمَرِ بْنِ دَوْمَرِ بْنِ دَوْمَرِ بْنِ دَوْمَرِ بْنِ دَوْمَرِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ يَدْعُو أَوْلِيَاءَ الْعَهْدِ الَّذِينَ خَرَجْتَ عَلَيْهِمْ يَدْعُوهم إِلَى
 إِلَى دَارِ الْآخِرَةِ وَمَوْفِقِهِمْ وَأَنَّ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 وَأَنَّ الْحَيَّةَ هُوَ قَاتِلُ النَّارِ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ الْعَذَابَ حَقٌّ
 وَأَنَّ الْمَنَافَةَ وَالْمَنَافَةَ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَنَافَةَ حَقٌّ وَأَنَّ الْجَوَابَ حَقٌّ وَأَنَّ
 الْحِسَابَ حَقٌّ وَأَنَّ الْبِرَّ حَقٌّ وَأَنَّ الْبِرَّ حَقٌّ وَأَنَّ الْبِرَّ حَقٌّ وَأَنَّ
 الْفَصَاحَةَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّفَاعَةَ حَقٌّ وَأَنَّ الْعِزَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ الْعِزَّةَ حَقٌّ
 أَنَّ رُؤْيَا اللَّهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ بَيْنَ حَقٍّ وَأَنَّ السَّاسَةَ أَيْبَى
 كَانَتْ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ فَذَلِكَ رُبِّيَتْ بِإِشْرَارِ
 نَبَاؤِهِ أَوْ بِإِشْرَارِهِ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ لَا
 نَبِيَّ هَذَا بَعْدَكَ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ وَاجْتَمَعَتْ لَهُ مِنْ مَنَازِلِ
 الدُّنْيَا الْفَائِزَةُ حَقًّا إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى فِي تَحْكُمِ كِتَابِهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
 مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَفِيهَا نُخْرِجُكُمْ يَارَ الْأَرْضِ الْأَنْ
 يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْكَرِيمُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 لَا يُغْنِي عَنْكَ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ
 تَعَالَى كَوْدًا سَأَلَ مِنْ رَبِّكَ وَمَنْ يَشْكُرُ وَمَا أَمَانُكَ وَمَا
 وَيُشْكُرُ وَمَا قَبْلَكَ وَمَا الْخَوَامُ فَقُلْ اللَّهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ رَسُولِي
 وَأَقْرَبُ إِمَامِي وَاللَّهُ قَبْلِي وَإِسْلَامِي دِينِي وَالْمُؤْمِنُونَ

وَلَا يَجْعَلْ وَلَا يَزُولُ أَحَدًا أَبَدًا ذُو النِّجَابِ وَهُوَ شَرُّ رُجُلٍ أَتَقِينُ
وَهُوَ جَلِيلٌ كَلِّ تَتِيهِ فَيَذَرُكَ أَلَمَ تَمُوتُ مِنْهُ الطُّغْلُ الَّذِي أَمَرَ بِتَلْقِ
لَا تَنْزَعُوا وَلَمْ تَجْعَلْ لَهُ الْإِفْلَاحَ وَرَبُّكَ تَبَّ بِأَخْطَاؤِهِ وَلَا تَنْزَعُوا
مِنْ مَنِّكَ وَتَوْفِيقِهِ بِرَبِّكَ وَتَوَكَّلْ عَلَى عِبَادَةِ الصَّالِحِينَ
أَجْعَلْهُ قَرِيبًا لَدُنِّي بِرَبِّكَ لَقَاءُ وَخَلِّ وَقِطْعَةً بِسُوءِ بَدَنِهِ
وَهُوَ شَقِيقٌ أَتَقِينُ تَأْتِيهِ رِيَاذَةُ الْمَاءِ تَجْعَلُ بِرَبِّكَ
بِهِ وَرَجَائِي وَأَذِيهِ الصَّبْرُ عَلَى الْقَوْلِ بِمَا أَلَهُهُ لَمْ يَجْعَلْهُ
إِلَى بَابِ جَلِيلِكَ شَقِي بِذُنُوبِهِ أَلَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ
تَجْعَلْهُ خَيْرِي بِرَبِّكَ تَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ
فِي عِلِّيِّينَ ذُو النِّجَابِ وَأَيُّكُمْ قَرِيبٌ الْقَابِلِينَ ذُو عَفْوٍ لَمْ يَجْعَلْهُ
أَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ
وَالسُّلَيْمَانِ وَالسُّلَيْمَانِ أَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ
وَالْقَوِّ وَالْقَوِّ وَالْقَوِّ وَالْقَوِّ وَالْقَوِّ وَالْقَوِّ وَالْقَوِّ وَالْقَوِّ
أَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ
سُبْحَانَكَ أَلَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ
بِهِ وَتَبَّ الْعَالَمِينَ

اور یہ بھی معلوم ہو کہ نہایت کو کفن پہناتے کہ

فرمانِ انعام یہ ہے اور غسلِ نبی وقتِ یہہ ہر غسل و تہا ہوں اسے میت
کہ فرمایا کہ یہ ہے یہ بھی پڑھتے ہیں سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا دُلَّةَ لَهُ لَا يُشْغَبُ عَنْهُ
الْعَرْشُ كُلُّ يَوْمٍ عِبَادُهُ وَرَسُولُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَوَسَّلُوا إِلَى اللَّهِ
بِأَسْمَاءِ صَلَوَاتِهِ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ يَا بَارِكُ وَسَلِّمْ
و تیرستان بیتِ یکرہ کے پاس جانے ہی یہ ہوں اللہ لَئِمُّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ وَلَا تَقَالِشُ اللَّهُ بِكُمْ لَا يَفْقَهُونَ
اے علی حنی یہ ہے امام تہہ اہل مسلمان مگر اور خدا یا سر ہے تب تہہ
تبی یہ ہے اور خدا علی جاوینکے ۔

باب گیارہم از ان فاتحہ اور سورۃ اللہ پڑھنے کا بیان
معلوم ہووے کہ فاتحہ پنج طرح سے پڑھتے ہیں اور بیان کے
وضو نماز کے جزو بن اگر خدا لکھتے ہیں اسے اسطے ان کو تحقیق
کر کے درست ترتیب سے لکھا ہے

یہ فاتحہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان کے آل اور
اصحاب و اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی
إِلَى خَضِرٍ سَبَّحَ الْمُسْلِمِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ قَوْلَ اللَّهِ
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآلِ وَاجِبِهِ

قُلْ يٰٓرَبُّنَا اَوْفِ بِرَحْمَتِكَ اَنۡتَ اَكۡرَمُ الرَّاحِمِیۡنَ
 یٰٓرَبُّنَا اِنَّاۤ اَنۡۡۤۤۤاۤ اَوَّلِیَّاءَ اللّٰهِ لَا خَافَ عَلَیۡنَا وَلَا هُمْ یَحْزَنُوۡنَ
 اِنۡتَ اَبَدُ الْاٰخِرِۃِ شَٰہِدُۃٌ عَلَیۡنَا وَرَسُوۡلُکَ عَلَی الْمُرْسَلِیۡنَ
 وَنَحْمَدُکَ بِیَدِ الْعٰلَمِیۡنَ ۝

یہ جو فاتحہ یا باب کی یہ کسی قدر رون کی

اے خداوند ہم تجھے پہلے سے پہلے حمد کرتے ہیں اے اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم اللہم و ارحم الراحمین یسئلون اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 اے اعلان فلان الفاتحہ

یہ وقت الحمد اور تین وقت قیل ہوا اللہ پر ہکے ہتھ اٹھائے
 یہ دعا ہے اے اللہ ہم کو آخرت میں اجر دے اور اس دنیا میں بھی اور آخرت میں
 ولہ آمین اے اللہ ارحم الراحمین اے اللہ ارحم الراحمین اے اللہ ارحم الراحمین
 اے اللہ ارحم الراحمین

صدق اللہ کا بیان

یہ قرآن شریف کا آخری باب ہے کیا ہووے تب سے صدق اللہ پر
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 صدق اللہ صدق اللہ العلی تعظیم و صدق رسولہ
 القادر الباعث الخ علی ذلک من الشہدین والحمد للہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْيِهِ وَسَلِّمْ
 اللَّهُمَّ نَقِّنَا وَارْقِنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاهْدِنَا وَارْحَمْنَا انْفِرْنَا
 بِالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ الْحَكِيمَةِ إِنَّ شَرَّ مَنَاخِدِ الْقُرْآنِ وَجْهَهُ
 كَانَ مَنَافِي يَلْدُو الْقُرْآنَ مِنْ خَطَايَا أَوْسِيَاتٍ أَوْتُوهُ بِكَلِمَةٍ
 أَوْتَعِدْتُمْ أَوْ مَا خِيبَ أَوْ يَدُوهُ أَوْ تُنْصَانِ بَعْدَهُ أَوْ تَرْتَدُّهُ يَوْمَ
 عَدَاوَةٍ غَضْبَانَ وَسَبَّحْتَ عَلَى النَّبِيِّ الْكَمَالَ وَتُؤْتُونَ جَزَاءَ
 مَنْ أَدَّى حَقَّهُ سَمَّ الْقَلْبِ الْبَاسَانَ وَخَتَمَ الْإِحْبَابِ وَالسَّعَادَةِ
 وَالشَّهَادَةِ وَتُؤْتُونَ الْإِيمَانَ الْإِيمَانَ بِسَمِّ الْقَلْبِ
 مَا وَانْدَمَ مِنْ نَبَاتٍ الْكَمِينَ وَتُؤْتُونَ الْعِظَمَاءَ بِسَمِّ
 الدَّائِمَةِ الْإِيمَانَ هَدِيَّةً مَسْأُومَةً بِسَمِّ الْقَلْبِ الْإِيمَانَ
 رَفِيعَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَحْيِهِ وَسَلِّمْ
 وَتُؤْتُونَ الْإِيمَانَ كَمَا تُوِيهِ إِلَى رُوحِ فَلَانٍ خَاصَّةً يَا وَلِيَّ الْأَوَّلِ فَلَانٍ
 وَتُؤْتُونَ خَاصَّةً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاعْلَمِ اللَّهُمَّ أَنَّ
 قَوْلِي إِلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْقُرْبَاءِ نَاوِلِي لِي بِرَحْمَتِكَ يَا وَلِيَّ الْقُرْبَاءِ
 يَا بَنِي أَحْسَنِ الْبَنَانِ الْمُسْلِمِينَ وَكُلِّمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْحَيَاةِ وَالْخُلُقِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

یہاں کے فائزہ پڑھنا

باب ۱۲۱ ہوان سجدہ تلاوت و سجدہ شکر کا بیان

قرآن شریف پڑھنے والے ایستے والے پر قرآن پڑھنے میں جو سجدہ
کی آیت پڑھی تو اس وقت سجدہ کرنا سنت ہے سونا میں بھی وہ سجدہ
کرنا سنت ہے اور ایسے سجدہ چوبہ میں ایسے سوائے سورہ بقرہ میں جو
سجدہ چوبہ سونا نماز میں نہ کرنا کہ شافعی مذہب میں یہ سجدہ شکر کا ہی
تلاوت کا نہیں اور تلاوت کا سجدہ جو کہ نائین نبوی اسکے واسطے نیت کرنا
اس طرح کہ سجدہ تلاوت کا کرتا ہوں اللہ کے واسطے تب اللہ اکبر بولتے
ہو قصداً اٹھارہ بار پڑھنا پھر رکوع اکبر کہہ کر سجدہ میں جانا اور تین وقت سبحان
رَبِّكَ اَكْبَرُ وَاَعْلَمُ پڑھنا کہ دوسری دعاؤں سے افضل ہے
تسبیح پھر اللہ اکبر پڑھنا اور اٹھا کر بھیر دواؤں طرف سلام دینا
اور نماز میں سجدہ کرنا یہ قرآنی آیت پڑھنے کے بعد کہ اللہ اکبر کہے
کر سجدہ کرنا کہ کہہ کر ایک قراۃ باقی رہا سو پڑھیں۔ بوجہ رسد

سجدہ شکر

جب کچھ نعمت یا دولت ملے یا کسی بلا اور دکھ سے بچیں یا ہو یا جو
نہ ملے یا سجدہ کر کے اس نعمت اسطرح کرنا کہ شکر کا سجدہ کرنا ہوں اللہ کے
واسطے نبی اللہ اکبر بولتے ہو قصداً اٹھا کر جو پڑھنا پھر دوسری دعا پڑھنا کہ

سجدہ بین جاننا بغیر وحدۃ تلاوت کے موقوف کرنا
باب تیرہواں صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کی بار بار پائی جائے کہ
نار کا بیان

ارادہ کرنا سوا سر طرح سے کہ پہلے تھین دنا بلبا و اپنا روک
 رکھنا اتان بہت نہ پستغایہ کرنا اور پانی کی بند تھینے عانیین مانگنا
 کے کامو پناستغول رہنا نہ رہندگی و عیادت کرنا اور ہکا مٹا سے دور
 رہنا اور خیرات بہت سی کر اچھتے دن روزہ رکھنے پانی مانگنے کی غایت
 کے واسطے شہر کے باہر زیان میں جانا بچو کو اور بھوکو اور جانور و غنہ
 ساتھ لینا اور بہانہ دینا نہ لکھے باعث سے دورعت نماز پڑھنا
 سو عید کی نماز ہی امار کے ساتھ پڑھنا اسل آیت اس طرح کی ہے
 سنت نماز پڑھنا ہون پانی مانگنے کی دورعت امام کے ساتھ
 ادا کرنا ہون اللہ کی واسطے اللہ اکبر عربی میں اسطرح
 اَمَلِي سُنَّةَ صَلَواتِ اَلِاسْتِغْثَاءِ وَكُفْتَيْنِ مَعَ اَلْاَمَامِ اَدَاءِ
 وَلِلّٰهِ تَعَالٰی اَمَلُّ اَكْبَرُ اَمَلِ سَكَةِ خَطْبَةٍ وَوُخْطَبَةٍ پڑھنا
 اور خطبے میں اللہ اکبر کے دل استغفر اللہ بولتے جانا اور
 خطبے میں خطبے بزرگات مانگنے کی دعائیں پڑھنا ویسی دعائیں
 نیچے لکھی ہیں اور بعضے دعائیں قبلے کی طرف منہ کر کے پڑھنا
 اپنے اپنی چادر نیچے کی اور پر اوپر سیدھے طرف کی دعائیں
 پھر مانا اور لوگوں نے بھی سی طرح اپنی چادر میں چھبانا اور نیچے
 پاس چادر نہ تو جس نے اپنا پیرہن یا کرتا ان کے کہنا اللہ علیہ نماز

چونکہ تلسا، ان پندرہ بہشت کا بڑی وزیرا کی ہے۔ مٹھنا ان کو اپنا
 کے فضل و کرم سے بیان ہوئی تو اس میں بھی کچھ نہ ہوئے مگر کہ انہیں تو
 دوسرے دن بھی روزہ رکھنے کی طرح کرنا اور تب بھی برسات نہ ہوئی تو
 تیسرے دن بھی اسی طرح کرنا اور یہ بیان میں پہنچنے کے آگے برسات
 آئی تو شکر کی نازیدہا۔

الزيتون وعائين

اللَّهُمَّ اسْقِنَا عَيْنَاهُ نَبِيَّ هَدَيْنَا مِرْيَا مَرْيَا غَدًا مَجْلِدًا
 سَحَابًا صَبَقًا دُرِّيًّا اللَّهُمَّ اسْقِنَا أَنْفُسَنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ
 الْبَاطِلِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنْكَ كُنْتَ خَدًّا وَأَفْلَسِيلَ
 أَسْمَاءَ سَيِّدَةِ الْبَرِّ وَالْأَلَمِّ أَنْبَتْ لَنَا الزُّرْعَ وَأَوْدَى لَنَا الْقَرْعَ
 زَلَّ غَيْبًا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْبَتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ
 خَيْبٍ وَاشْفِ رَعَيْنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكُونُ مِنْهُ خَيْرٌ لَكَ هـ
 اللَّهُمَّ اسْرِفْ عِبَادَكَ فَبِعَاثِكَ وَأَنْشُرْ جَهَنَّمَ وَاحْيِي
 لَدَاتِ الْمَيِّتِ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَى أَرْضِنَا مِنْ يَتِيمَاهَا وَسَكَنَاهَا

باب چھٹون کیا نیچے جانو فرنگ کر گیا اور قرانی اور عشقے کا یہ

ایک کر نیکو ٹھہری تیر لہنا اور قبیلہ کی طرف منہ کر کے دو چ کرنا اور فتنہ

مکروہ ہے اور افضل یہ ہے کہ قربانی کر دے یا ان نے اپنی قربانی میں سے
مکروہات میں سے کچھ کرنا باقی رہے دینا لیکن سب کا سب اپنے واسطے کھنا
مکروہ ہے اور سنت ہے کہ تمین حصے کرنا ایک حصہ لینے واسطے کھنا اور ایک
حصہ لینے بیٹوں کو یا ثمنوں کو یا ثمنوں کو یا ایک حصہ مزیدون قیرون
خیرات کرنا اور قربانی میں سے کوئی چیز یہاں کرنا اگر گوشت وغیرہ وغیرہ
ہو تو اس سے قصائی وغیرہ کی مزدوری میں بھی چھو نہیں دیا ۔

اگر کسی شخص نے وصیت کی ہو کہ یہ نیکو دیر یہ حق میں قربانی
کرنا تو اس واسطے قربانی کرنا وصیت ہے بلکہ نہ ہو ایک وصیت جیسا کہ حق میں
قربانی دوا نہیں ہوتی اور وصیت قربانی کا گوشت وصیت کے
موجب باٹنا اور خیرات کرنا اور باٹنے کی وصیت نہ کی ہو تو سب خیرات کرنا
قربانی کی نیت

قربانی کی نیت پہلی ایسی کرنا اور کہنا کہ یہ جانو میری طرف سے یا
ہماری طرف سے قربانی کرانے ہے اور قربانی ذبح کر سوت پہلے بار
اور دوبرہنہ یہ تیسیر پڑھنا **اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ**
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اور یہ
اگر قربانی کرنا اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا سنت ایسا کہ با
قربانی تجھ سے ہے اور میری طرف سے تو مجھ سے تو میں تجھ سے

ہوئے پھر ہی چہرہ کے رنگ کہتے اگر قربانی کرنا یا دوسرے کسی کو فوج کرنے
 کیے تو اس ذبح کرنا لینے نے ذبح کرتی وقت پہلے بسم اللہ اور ۱۰۰ بار تکبیر
 اور پھر بھی ہر سو پر رکھ کر یا کہنا یا اللہ یہ قہر بانی ملکہ سے ہی اوتیر ہر طرف
 ہی سو تمہیں مجھے ہر حالت دینے والے سے یا وکالت دینی والی سے قبول کر
 نہ بسم اللہ اور اللہ اکبر ۱۰۰ اتے چھری پھر کے ذبح کرے اور ذبح کرنے
 کے بعد پانی دینے کرنا لینے نے بسم اللہ کے ساتھ ۱۰۰ بار تکبیر پڑھنا۔
 اور وکالت دینے والے دو تین یا زیادہ آؤں میں سے ذبح کرنا یا
 ایسا ہے یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہی اوتیر ہر طرف ہی سو تو مجھے
 وکالت دینے والوں سے یا وکالت دینے والوں سے قبول کر۔

حقیقہ کا بیان

حقیقہ کرنا سنت مؤکدہ ہے بہ فرزند یا بہرہ و نیا اسکے باپ یا دواپنے
 یا جیسے اسکا کھانا یا لانا اور پشاک واجب ہے اسکا حقیقہ کرنا اور پشاک
 ہونے کے ساتوین روز انیا افضل رہا

اور اس کے کہ حقیقہ کرے اسے دو ذبیحہ یا ذبیحہ یا بکری ذبح کرنا اور
 اگر کسی کہ حقیقہ کے واسطے ایک ذبیحہ کرنا ضروری اور ایک عیب اور
 اچھے ذبیحہ کہ قربانی کی یہ سطر درست ہیں اور اسکا مذکور ذبیحہ کے بیان میں
 لکھا ہی ویسے ہی چاہئے اور ذبیحہ کر کے کہنا کہ یہ بکری یا بکرا وغیرہ میرے

اور ہماری عاقبت بخیر کر سکتا۔ اور ان کو یہ بھی بتا دے کہ اگر وہ اپنے
 بھائی کے لئے یہ نیکو کار ہو جائے گا تو اس کا اجر بھی بڑھ جائے گا۔

خاتمہ کتاب اپنے باب کا آخری باب

اس چھپرائی کتاب میں وضو نماز وغیرہ کے بارے میں جو باتیں لکھی ہیں
 ان سے بڑھ کر کچھ اور بھی لکھنا تھا۔ لیکن جگہ نہ رہی۔ اور اگرچہ اس کتاب
 کے علاوہ اور بھی کتابیں لکھی ہیں۔ لیکن ان کا ذکر نہیں کرتا۔

وہ اگرچہ بہت ہی سچے سچے آدمی تھے۔ لیکن ان کے بارے میں جو باتیں
 لکھی ہیں۔ ان سے بڑھ کر کچھ اور بھی لکھنا تھا۔ لیکن جگہ نہ رہی۔ اور اگرچہ اس کتاب
 کے علاوہ اور بھی کتابیں لکھی ہیں۔ لیکن ان کا ذکر نہیں کرتا۔

میرزا محمد علی صاحب دہلوی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی
 صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی
 صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی

چرا کہ اللہ خیرا واللہ المستعان اور یہ کتابیں
 اللہ تعالیٰ کے فضل سے لکھی گئی ہیں۔ اور ان کے بارے میں جو باتیں
 لکھی ہیں۔ ان سے بڑھ کر کچھ اور بھی لکھنا تھا۔ لیکن جگہ نہ رہی۔

محمد ہاشم صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی
 صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی صاحب دہلی

۱۔ اے نبیؐ! سو وہ دنیا دار جو اپنی بندہ نوازی نے فضل و کرم سے مقبول
 کر لیا اور اس کی خدمت کو اور بڑھنے سے روک دیا اور اس کو تو بے طاقت و کمزور
 کہتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کا جلد میں دوسری چیز بھی ملتی ہے
 جس کا نام ہے **فورا لیا جان**۔ نام کی ہے سوان و دونوں کتابوں کا
 بچوں کو چھوٹے میں لکھنے اور یاد کرنے کے واسطے بہت مختصر کیا
 ہوا ہے۔ ہوا ہے بے خدایت و غائی کے لطف و کرم سے۔ دوسری
 جو میں تہہ اشکر لازم ہے کہ دوسری زیادہ بیاں کی کتاب ہے۔ یہ
 اوسے بعد میں لکھا ہے۔ وہ اب اس کے ارکان سے اس سے ادب
 واقف ہو رہا ہے اور اپنے بے مانتہ کی بندگی و عبادت

خاوندہ نبیؐ و بے مانتہ کی بندگی و عبادت

حق المقدور و درستی سے بجا

لاوین اور دونوں جہان

کی سادہ پادین و

بے التوفیق

والتسکلی

تخلیاتی

نور الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا ہی اید اوسو کہ چہ غافل
بھی تیرے پیغامات کو نہ مانتا
یہی خاوند ہے جو ہر وقت
جو کچھ کہتے ہیں وہ سب کراہت
خدا کے ہیں رسول افضل سے
خدا ہی نعمت میں تو آتا ہے
تو ابراہیمؑ تیرے رسول تو تیرے
اور وہ ابراہیمؑ تیرے رسول
نہ بھٹے چکروں ابان کا
کرسے نیوزیر اپنے عود و لکڑی

نور الایمان

چاہئے ان لوگوں کو کہ نہایت
تیرے ہی تم پر فرض ہوتا ہے کہ پہلے
انہی ایمان مسلمان کرنا اور
انہی کو اسلام کے حکموں سے موجب ایسا ایمان و اعتقاد رکھنا
مسلک کرنا ہے اور اگر کچھ کہ ضروری بیان مسلمانوں سے ملے اسکا میں
اللہ ہی سہی ہے انہی کو یہ کہنا کہ جو یہی دعا کرے جو خدا جہانہ و طانی
تو رفیق بخشے اور نیر و بہتہ یہ ہے اور ایمان کامل اور ایچہ انشاء

اور یہ سب کچھ کہ جسے آئین اس کتاب کا نام نور الایمان ہے اس میں چار چیزیں

پایہ پلایا جانے والا اعتقاد دینے کا بیان میں

ایمان (کو کہتے ہیں کہ بارہ چیزیں اقوال کرنا۔ اللہ ایک ہی اور محمد اللہ کے
 رسول ہیں اور جو حکم اور بیان کیا اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمائے ہیں انکو دل سے ماننا۔ تاہم پہلا اس طرح ہے
 لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ اسکا معنی یہ ہے کہ نہ کسی
 کے سوا اللہ ہی خدا نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ یعنی
 اللہ کے سوا اور کسی کے سوا کوئی خدا نہیں اور محمد اللہ کے
 پیغمبر ہیں۔ اے ہیں ایک ستہ دین کا بنانے کے واسطے۔ اور نہ ہوا
 پہلے پھر خدا آسمان، اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاتَّخَذُ اَنْ يَّجْعَلَ
 رَّسُولَ اللهِ اسکی معنی یہ ہے کہ میں شاہد ہوں کہ اللہ کے
 کوئی خدا نہیں اور میں شاہد ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
 ایمان کے دونوں میں اِقْرَأْ بِاللِّسَانِ وَقَعْدُ لِي بِالْقَلْبِ
 عمل بالآذان کا یہ لینے اقوال کرنا زبان سے اور یہ کہنا دل سے
 اور جو حکم خدا تعالیٰ نے اور رسول اکرم نے فرمائے ہیں انکے موجب عمل کرنا۔

نقطہ

خو میں تین فرض ہیں کے سوا چھ اور رکھو غرض یاد رکھو

کہ چلا و مضیٰ افسوس کرنا زبان سے کہے نہ سوائے نہ ہار کر
 بہتین اللہ سے کوئی خدا سچ محمدی ۔ دانا اللہ کا کلام
 تو پھر بنا دوسرا یہ فرض حال کلمہ میں اعراب و تہا و تہا و تہا
 ہزار کے اور بھی کہ شکم اوپر مقل کرنا چوتھ تہا و تہا
 پھر رسول اللہ علیہ السلام سے پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 انگوٹیاں سے اڑا کرنا اور دانا سے پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 سنا انا امنت بایک و لا یلک و لا تمکنہ و سیم و لا یلک و لا تمکنہ
 الاخریٰ فاقد یہاں کہہ دے کہ اللہ لا الہ الا اللہ ہی ہوتا
 میں ایمان لا پنا اللہ ۔ رہا کہ نہ تھوٹا پر وہاں کی لانا دوسرا پھر
 پیغمبروں پر اور دوسرا ہوتا پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 اس تقدیر کا اللہ تعالیٰ سے کہا اور ان پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 کچھ مفصل بیان اہل سنت و جماعت کے ساتھ اور حسب جوہر اور پھر
 ایمان لانا اور اعتقاد کہنا واجب تھا سو پہلے یہ کہ ایمان لانا اللہ
 تعالیٰ پر اسکا بیان اس طرح کہ اللہ تعالیٰ کو یوں بوجھنا اور پھر اسکا خدا ایک
 ہی اس کے معنی کوئی نہیں و رہا ہستی سے ہی اور ہوا پیشہ پھر اس کے دنا
 نہیں ۔ دنا سب کا پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 و رہا ہی اور دنا کہ کوئی نہ ہوتا ۔ دنا سو وہ نہ ہوتا

میں جبر و اختیار ہے۔ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے جو جانتا ہے
 کیا کیا ہونے چاہیے۔ پھر چاہتا ہے کہ وہ ہر جگہ اور ہر وقت
 اپنی قدرت سے اسے مان و ادب دے۔ یہاں طرح اللہ تعالیٰ کی ذات کے
 یہاں خدا اور اس پر ایمان مانا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی صفات میں پہنچتا ہے
 اور اہل سنت و جماعت کے ممالک میں لکھا بیان کیا ہے سو یہ سنا
 کہ ایمان مان اور اعتقاد رکھنا یہاں ہوتا ہے۔ سات صفات
 سمجھنا۔ یاد رکھنا اور انہیں تقاضا رکھنا۔ یہ پانچ چیزیں ہیں
 جن سے اللہ تعالیٰ بڑا ہو جاتا ہے۔ اور وہ ہیں قادیان قدرت
 رکھتا ہے یعنی سب چیز پر قدرت رکھنے والا ہے علیہ السلام نے سب
 موصیٰ ہے مطلق یعنی سب غنا ہے بصیرت ہے سب دیکھتا ہے
 برید یعنی ارادہ رکھتا ہے ایسا کہ وہ چاہتا ہے سو ہوتا ہے
 اور جو وہ چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ مشکل سے بولتا ہے لیکن اسکا
 بولنا آدمیوں کے بولنے جیسا نہیں ہے۔ پس معلوم ہوا کہ
 اللہ تعالیٰ ہمیشہ جیتا ہے اور سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اور سب
 جو جیتا ہے اور سب جیتا ہے اور سب دیکھتا ہے اور چاہتا ہے سو کرتا
 ہے اور اوتا ہے لیکن سب چیزیں اسی آدمی کے کاموں میں
 نہیں لگائے گئے۔ نہ لگاتے۔ نہ لگاتے۔ نہ لگاتے۔ نہ لگاتے۔

آورد است و نه ... به عالم کے کلام اور ...
 ان کے ساتھ اور یہ عالم ...
 دوسرے ... اور اس کے ...

اور یہ چیزیں ...
 ... اور یہ ...

...
 ...
 ...

...
 ...
 ...

...
 ...

[illegible]

کہ جو تیرا جواب درست دے نہیں سکتا، اس کی قبر تیار ہو چکی ہے۔
 وہ جسے خدا تعالیٰ کی تائید رہتا تھا، اللہ تعالیٰ اس سے غمناک نہیں
 ہو سکتا۔ پھر معلوم ہووے کہ اوپر لکھا ہے کہ اے انسان، بڑھاپے میں
 اور ایک برائی پر بہت چیزیں لکھی ہیں، سو ان میں سے بہتر بات یہ ہے کہ
 ایمان لانا اور اعتقاد رکھنا اور تیرا خدا چاہنا۔ اب اس سے بڑھ کر
 کئی اور چیزیں تفصیل میں یہ ہے قیامت کا دن یا آخرت قیامت کے
 دن قبروں میں۔ سنا ہووے کہ اٹھنا اپنے علم کا سہارا بنانا
 انسان کے دکھانے والے باغیچے میں ان بیٹے ترازو کے عین محل نوٹے
 باغیچے چھڑا کر اس پر کھڑا ہونا ہوگا شفاست سبوں کی جتنی اللہ کا پیر
 مسلم کی ہوگی حوض کوثر میں جنت ہے اور جنت میں اتنی ہیں اور اللہ
 تعالیٰ کا دیدار میر ہوگا جہنم میں اور جہنم میں آگ وغیرہ سے خدا
 ہوئی گئے قبر میں مغایرہ وال کر چکے قبر میں بد لوگوں کو عذاب اور تلکی
 ہوگی اور قبر میں نیکو نکو آرام ہوگا اور ان کی قبر میں خلاصگی ہوگی اور ان
 چیزوں پر ایمان لانا اپنے دل سے سچ ماننا کہ یہ سب چیزیں جنت میں
 ہیں جہنم میں نہ کہ ایمان لانا تقدیر پر کہ نیک و بد اس تقدیر کا اللہ تعالیٰ
 سے ہے۔ کابیانِ اعراف سے کہ بھلا بڑا ایمان و تقوا کا دعوہ
 سب کچھ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ظہرایا ہی ویسا ہی ہوتا ہی اور اللہ تعالیٰ

مذہب کو اعتبار دیا ہی نیکی کر گئے تو اس کا خواب پانچویں پشت میں
پانچویں اور دسویں پشتوں سے خوش و خرم رہ گئے اور یہی کر گئے تو اس کی
سزا پانچویں اور دسویں کے خدا بہ میں رقرار ہو گئے **فصل**

رسول اللہ نے فرمایا ہے جو	بیان ایمان کا پیر میں چھ ہیں سو
کہ پہلے بول اور سچ مان ایسا	خدا ہی ایک ناکوئی کے جیسا
فرشتے وہ کتابینا اس کی سچ جان	اندرن پر لا تو ایمان انی سلمان
بھی پیغمبر ہیں ایک سچ سمجھ سہ	قیامت جو نیکی پتہ ان سے
بھو ایمان اس کی تو تقدیر پر لا	کہ نیک و بد اسی سے ہی ہو گیا
بیان ایمان کا رکھ یاد برب	کہ پاوے رو جہانین اپنے صاب

باب دوسرا اسلام کے بیان میں

اسلام یعنی خدا تعالیٰ کے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو کہ
ماننا اور انکی فرمانبرداری کرنا اور ان کی بنیادی فرضوں سے جی
پہلا فرض یہ کہ دو باتوں کو دل سے سچ ماننا اور انکی شہادت دینا
یعنی انکو زبان سے ظاہر کرنا سو شہادت کا کل یہ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** میں شہدی دیتا ہوں
کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور میں شہدی دیتا ہوں کہ محمد رسول اللہ کے
ہیں اور سرفرض یہ کہ ہر روز پانچ وقتوں کی نماز پڑھنا مسنون ہو کہ

اے اللہ ! میرا چاہنا ہے کہ جو مسلمان کو تیری شہادت کا عہدہ
 کو تو جان بچھڑا کر تیرے سپرد کر دے وہ عاصی ہو، اور اگر اس کا
 پاس کوئی تیرا رفیق ہو جائے تو وہ یہ کہ وہ تیرا رفیق ہو
 یہ کہ مٹا کر دے یہ کہ مٹا کر دے یہ کہ مٹا کر دے یہ کہ مٹا کر دے

نظم

بنا اسلام کی ازلیں میں پانچ
 سو پہلا فرض ہے کہ اوپر مٹا
 سونو پہلے دوسرا یہ فرض ہے
 یہ پہلے جو جھوٹا ہے اس فرض اسلام
 منع اور مال کا کوئی ہو جو صاحب
 یہ پہلے جو تھا فرض ہے خوش یا دینا
 ہمارے غم و غصہ کا اسے نہ کرنا
 اور یہ پہلے جو معلوم ہے کہ ایمان اور اسلام کے جو ضروری حکم ہیں انکو
 سیکھنے کے لئے یقیناً اسے چاہئے کہ انہیں کچھ شک نہ لانا اور استقامت
 ایمان لانا اور انکے موجب عمل کرنا ایمان و اسلام درست کرنا
 ایمان و اسلام کے بہت سے بیان اور بہت سی حجت و دلیل اور تقریر
 انھیں معلوم کرنا سب لوگوں کو ضرور لازم نہیں ہے اللہ تعالیٰ

سب کو بیان کرنا چاہیے اور الحق تقریر و بیان اور محبت و ہمدردی
کرمیوں سے دو سب سے کہیں نہ آئیں۔

بابت تیسرے میں حضرت رسول کریم ﷺ کے بارہ اصحاب کو بیان کیا گیا ہے
مراستہ و غیر مراستہ صحابہ کرام کے بارہ اصحاب کا بیان کیا گیا ہے۔

مسلمانوں میں جب تک کہ اپنے نبی صاحب محمد مصطفیٰ ﷺ کے بارہ
واصحاب کے بارہ اصحاب کو اور ان کے بارہ اصحاب کو یعنی بارہوں کو دیکھو تو

بہت بزرگ اور نیک سمجھنا اور ان کے نام تعظیم سے لینا اور ان کا ذکر

اور ان کے بارہوں کے ساتھ کرنا اور یہ اعتقاد رکھنا کہ بارہ اصحابوں میں ہر

اور افضل حضرت سیدنا ابو بکر صدیق ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ سو حضرت

نبی کریم ﷺ کے بعد دین کے سردار اور پہلے خلیفے ہیں

ان کے پیچھے دوسرے خلیفے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں تیسرے خلیفے حضرت

عثمان رضی اللہ عنہ اور چوتھے خلیفے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں چوتھے

کے سب سے چھپرے بھائی اور داماد بھی ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے بارہ میں جو چار مشہور ہوئے ہیں وہ ہیں بلال بن رباح

ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما علی انہما ہیں خوش سونک و جوان

اور معلوم ہو کہ رافضی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بہت مانتے ہیں باقی

تین اصحابوں سے منکر ہیں اور انکی جناب میں بدگمان رکھتے ہیں اور

خازنِ حضرت علی کریم اللہ علیہ السلام سے روایات اور ان کے روایات سے روایات
 رکھتے ہیں ان کے ہاں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو ان کے بارے میں سچے سچے
 اہل سنت و جماعت کے عقائد پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کے بارے میں سچے سچے
 مسلم کے سب صحابہ کی بیعت جائیداد کے ساتھ اور یہ اس کے ساتھ رکھنا کہ وہ
 اسے سب نبی صحت کے بعد درخصو کے ساتھ رکھتے تھے۔ حضرت
 یسویا اگر یہ سچے سچے علم و حکمت کی بناء پر اسی جب بیعت کا وقت باقی
 نہ ہو تو ان کے ہاں یہ بات ہے کہ ان کے لئے جو چیزیں ان کے ساتھ تھیں
 علی رضی اللہ عنہ ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 امام حسین رضی اللہ عنہ ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 اہل بیت کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 آل اویس ابی بیت پر اویس ابی بیت پر اویس ابی بیت پر اویس ابی بیت پر
 اہل ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 اویس ابی بیت پر اویس ابی بیت پر اویس ابی بیت پر اویس ابی بیت پر
 واقع ہو جائے اس میں اپنی طرف سے کسی کو کچھ نہیں کہنا حضرت
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 بارہویں تاریخ کو پیر کے روز پیدا ہوئے حضرت کی والدہ ماجدہ

وہ جب کوئی نئی عمر مبارک تر مٹھ کر برسر کی تھی اور اکثر قبول یہ چہاں کہ آپ
 دنیا سے بھی زیادہ اناؤں کی باجوبین مارتے کر جو سے بینا تو حضرت محمد زوال
 میں آیا دیکھئے کہ باپ کا نام پڑا تھا اور مان کا نام مٹھ گیا اور
 حضرت کو اوکاٹا نام پڑا اور آپ کے باپ کو اوٹ کے ناموں کی
 کہہ دیا جوتے سے چہاں می بر عبد اللہ ابن عبد المطلب ابن ہاشم بن عبد مناف
 ہو چھٹا کے چچا حضرت حمزہ زوال حضرت عباس رضی اللہ عنہما حضرت علی
 رضی اللہ عنہ کے چچا اور عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ
 و زوال و سوین مارتے و نہ ہونے سحر یہ عقد سے کہہ کر بلانام کو لایا
 میں نام پیدا ہونے میں اور یہ نام و عمر کا و سوان و زوال و تیار کیا یہ الیت
 سے بت سارک اور بہت بزرگ ہیں اس کا نام عاشورہ ہے یعنی
 و سوان و ن ماورہ کا اس مبارک نے جس خدا تعالیٰ کی قدرت و حکمت
 کے پرے پڑے کام بنے ہیں پیر کلمانوں کو لازم ہے کہ اس دن خیرات کریں
 اور بہت عبادت و بندگی کریں اور دعا مانگنا کہ حق تعالیٰ اس مبارک
 دن کو برکت سے عاقبت خیر کرے۔ اور دنیا میں رزق کشا و درویش
 کسی کا محتاج نہ کرے اور وہ سب بہت سی دعا بن مانگنا ہے۔ چہاں کہ
 اس مبارک روز میں خدا تعالیٰ قبول کرے یا اور اس و سوین دن
 اور ان کے ساتھ کے دنوں کو بھی روزہ رکھنا بڑا ثواب ہے اور

